ABC CERTIFEID

وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول وکثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily SHEHAR NAMA Islamabad

روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد

ایڈیٹر راجہ جاوید اختر

جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 06 | پیر 03 اگست 2026ء 19 صفر المظفر 1448ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 330

فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com


# تخت کشمیر کا فیصلہ

ایک طرف احتجاج
دوسری طرف انتخاب
ن لیگ نے میدان مار لیا

بڑے برج الٹ گئے، لطیف اکبر، تنویر الیاس کو شکست کا سامنا، مہاجرین کی نشستوں پر لیگی امیدواروں کا پلڑا بھاری، حلقہ ایل اے 27 میں انتخابات ملتوی ہو گیا

**قائم مقام صدر ریاست پر حملہ، پیپلز پارٹی کارکن قتل، پی پی کا دھاندلی کا الزام، الیکشن کمیشن سے فوری مداخلت کا مطالبہ، تیسرے مرحلہ کے انتخابات کے بائیکاٹ کی دھمکی**

مظفرآباد، اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں مظفرآباد ڈویژن کے 8 حلقوں اور مہاجرین کی 12 نشستوں پر ووٹنگ ہوئی۔ مظفرآباد ڈویژن کے آٹھ حلقوں پر پولنگ شام 6 بجے تک جاری رہی جبکہ حلقہ ایل اے 27 میں موسم کی خرابی اور لینڈ سلائڈنگ کے باعث عملہ اور پولنگ کا سامان نہ پہنچ سکا، تمام 196 پولنگ اسٹیشنوں پر انتخابات ملتوی کر دیے گئے۔ پولنگ کے بعد ووٹوں کی گنتی کا عمل جاری ہے اور غیر حتمی وغیر سرکاری نتائج بھی آنا شروع ہو گئے۔ 20 حلقوں میں سے 15 کے مکمل غیر سرکاری غیر حتمی نتائج سامنے آ گئے ہیں جس کے مطابق مسلم لیگ (ن) 11 حلقوں پر جبکہ پیپلز پارٹی 4 حلقوں سے کامیاب ہوئی۔ ایل اے 25 نیلم ویلی 1 کے تمام 143 پولنگ اسٹیشن کے غیر سرکاری اور غیر حتمی نتیجے کے مطابق مسلم لیگ ن کے شاہ غلام قادر 18925 ووٹ لے کر کامیاب ہو گئے جبکہ پیپلز پارٹی کے میاں عبدالوحید 13596 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ ایل اے 26 نیلم ویلی 2 کے 135 پولنگ اسٹیشن میں سے 26 کے غیر سرکاری و غیر حتمی نتائج کے مطابق پیپلز پارٹی کے میاں عبدالوحید 3762 ووٹ لے کر پہلے نمبر پر اور ن لیگ کے شاہ غلام قادر 3296 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر ہیں۔ ایل اے 30 مظفرآباد 4: تمام 129 پولنگ اسٹیشنز کے غیر سرکاری و غیر حتمی نتیجے کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے مصطفیٰ بشیر عباسی 17749 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے جبکہ پیپلز پارٹی کے مبشر منیر اعوان 11947 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ ایل اے 33 مظفرآباد 7 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

سوات، تھانے کے باہر دھماکہ کے بعد ریسکیو اہلکار امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں

## قومی ڈائیلاگ سے ہی سسٹم بدل سکتا ہے ورنہ عوام میں نفرت پھیلے گی، حافظ نعیم

14 نکاتی اصلاحاتی ایجنڈا پر قومی ڈائیلاگ کی تجویز۔ پہلا نقطہ یہ ہونا چاہیے کہ آئندہ عوام کی رائے پر کوئی ڈاکا نہیں پڑے گا

**نظام کی ناکامی کا اعتراف کرنے والے دل بڑا کریں، مذاکرات کا آغاز کریں، امیر جماعت اسلامی**

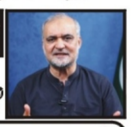

کراچی (بیورو رپورٹ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ جب نظام کو بنانے اور چلانے والوں نے ناکامی کا اعتراف کرلیا ہے تو دل بڑا کریں اور نیشنل ڈائیلاگ (National Dialogue) کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

لاہور، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش کے مزار پر چادر چڑھا رہے ہیں

# سوات خودکش دھماکہ، 14 افراد جاں بحق، 18 زخمی

خودکش بمبار نے تھانہ کبل میں داخل ہونے کی کوشش کی، پولیس اہلکار نے داخل ہونے سے روکا، جس پر خودکش بمبار نے گیٹ پر خود کو اڑایا، 4 پولیس جوان شدید زخمی ہوئے

**وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور سابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور اور دیگر کا اظہار مذمت: شہدا کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار**

سوات (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا کے سیاحتی شہر سوات کے علاقے کبل میں پولیس اسٹیشن کے قریب دھماکے میں 14 افراد جاں بحق اور 18 زخمی ہو گئے۔ ڈی پی او سوات عمر گنڈاپور نے کہا کہ کبل تھانے کے گیٹ کے قریب دھماکا ہوا، جس میں 4 پولیس اہلکاروں اور شہریوں سمیت 9 افراد شہید ہو گئے ہیں۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) مالاکنڈ سید فدا حسین نے بتایا کہ کبل پولیس اسٹیشن کے گیٹ کے قریب دھماکا ہوا ہے اور دھماکے کے وقت مقامی نوجوانوں کا احتجاج بھی جاری تھا تاہم احتجاج والا مقام دھماکے کی جگہ سے دور تھا۔ انہوں نے بتایا کہ خودکش بمبار نے تھانہ کبل میں داخل ہونے کی کوشش کی، تاہم پولیس اہلکار نے خودکش کو اندر داخل ہونے سے روکا، جس پر خودکش بمبار نے تھانے کے گیٹ پر خود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

## محسن نقوی سسٹم تبدیلی کا آغاز نیشنل ایکشن پلان اپنی وزارت سے کریں، خواجہ آصف

محسن نقوی نے سسٹم کی کسمپرسی پر اپنے جن خیالات کا اظہار کیا میں ذاتی طور پر کم و بیش اتفاق کرتا ہوں

**کچھ گزارشات ہیں، اگر سسٹم مضبوط کرنا اور بنیادی تبدیلی لانی ہے تو اس کا فورم پارلیمنٹ ہے، وزیر دفاع**

اسلام آباد، پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات دانیال چوہدری، صوبائی وزیر مریم اورنگزیب میڈیا سے گفتگو کر رہے

سیالکوٹ (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ محسن نقوی سسٹم کی تبدیلی کا آغاز نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد سے کریں۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے سسٹم کی کسمپرسی کے بارے وزیر داخلہ کے بیان کے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایسے بیانات اگر آئینی و قانونی فورم پارلیمنٹ میں دیئے جائیں تو اچھے نتائج آ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی خود ایک پاور ہاؤس ہیں، سسٹم کی تبدیلی کا آغاز نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد وزارت اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

## دشمن کو معاہدہ پر پابندی کیلئے مجبور کیا جائے، پزشکیان

**معاہدے پر دستخط شوریٰ کونسل کے اراکین کی مشترکہ دانش کا نتیجہ**

تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ دشمن کو اپنے دستخط کیے ہوئے معاہدے پر پابندی کے لیے مجبور ہو جائے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ جس معاہدے پر دستخط کیا گیا تھا وہ شوریٰ کونسل کے اراکین کی مشترکہ دانش کا نتیجہ ہے اور تمام اراکین نے اس پر اتفاق کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میرا ماننا ہے کہ یہ مفاہمتی یادداشت مستقبل میں ہماری خارجہ پالیسی کا مرکزی محور رہے گا۔ ایرانی صدر نے کہا کہ ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ دشمن کو مجبور کریں کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

### انڈونیشیا، مسافر بردار بحری جہاز میں آگ لگ گئی، 5 جاں بحق، 41 لاپتہ

جکارتہ (آئی این پی) انڈونیشیا کے جزیرے مدورا کے قریب ایک مسافر بردار بحری جہاز میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں کم از کم 5 افراد ہلاک جبکہ 41 افراد لاپتا ہو گئے۔ انڈونیشیا کی نیشنل سرچ اینڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

### یوکرینی افواج کا روس کی اہم فوجی تنصیبات پر حملہ

ماسکو (مانیٹرنگ ڈیسک) یوکرین نے روس کی فوجی اور توانائی کے بنیادی ڈھانچوں پر طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں سے حملہ کیا ہے جس میں روس کی جنگی معاونت کرنے والی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

### ایران نے آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے سے متعلق خبروں کی تردید کردی

تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) ایران نے ان خبروں کو مسترد کر دیا ہے جن میں دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ تہران نے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے منصوبے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی فارس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

## یوسف رضا گیلانی سے راجہ پرویز اشرف کی ملاقات

**قومی معاملات پر اتفاقِ رائے کیلئے پارلیمنٹ کا کردار انتہائی اہم، چیئرمین سینیٹ**

**مضبوط جمہوری ادارے ہی ملک کی سیاسی و معاشی ترقی کی ضمانت ہیں، سابق وزیراعظم**

اسلام آباد (راجہ جاوید اختر سے) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف کی ملاقات، ملکی سیاسی صورتحال، پارلیمانی امور اور اہم قومی معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال۔ ملاقات میں جمہوری اقدار کے استحکام، پارلیمانی اداروں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے سابق وزیراعظم پرویز اشرف ملاقات کررہے

## خیبرپختونخوا میں آپریشن 11 گرج کے تحت 10 خوارج ہلاک کئی ٹھکانے بھی تباہ

آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے سہولت کاروں کو بھی پکڑا جبکہ بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرلیا

**خوارجین کے زیر استعمال دیسی ساختہ بم تباہ کیا کارروائیوں کے باعث دہشت گرد مقامی آبادی سے بھاگنے پر مجبور**

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) سیکیورٹی فورسز نے آپریشن 11 گرج کے تحت خیبر پختونخوا کے ضلع باجوڑ اور خیبر میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران فتنۃ الخوارج کے 10 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا اور کارروائیوں کی ویڈیو بھی جاری کر دی گئی ہے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن "11 گرج" کے تحت خیبر پختونخوا کے ضلع باجوڑ کے علاقے شاکرو میں مساجد میں ڈیرے جمانے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

## پی پی پی اور (ن) کے درمیان اختلافات، لاوہ پھٹنے لگا

**حکومت تبدیلی کی تیاریاں، پی ٹی آئی بھی متحرک، جے یو آئی سے رابطے تیز**

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) پی پی پی اور (ن) کے درمیان اختلافات، لاوہ پھٹنے لگا حکومتی اور اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں کے متضاد بیانات، اتحاد خطرے میں، صرف دکھلاوا یا حکومت تبدیلی کی تیاریاں، افواہیں گردش کرنے لگیں، پی ٹی آئی بھی متحرک، جے یو آئی سے رابطے تیز، تفصیلات کے مطابق حکومت و پیپلز پارٹی کے درمیان اختلافات کا لاوہ پھٹنے لگا ہے اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

### اٹلی نے سپین کی آزادانہ نقل وحرکت کی سہولت معطل کردی

روم (آئی این پی) اٹلی نے مراکش سے اسپین کے شمالی افریقی علاقے سیوٹا میں بڑی تعداد میں غیر قانونی تارکین وطن کی آمد کے بعد اسپین کے ساتھ شینگن معاہدے کے تحت حاصل آزادانہ سفری سہولت کو عارضی طور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

## امریکا سے حملے نہ کرنے کی درخواست نہیں کی، ایران

**ٹرمپ کا بیان بے بنیاد ہے اور اس میں کوئی صداقت نہیں، ایرانی فوجی حکام**

تہران (آئی این پی) ایران کے سرکاری ذرائع نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے کہ تہران نے امریکا سے نئی فوجی کارروائیاں نہ کرنے کی درخواست کی تھی۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی مہر نے فوجی حکام کے حوالے سے رپورٹ میں کہا ہے کہ کہ صدر ٹرمپ کا

### نیئر بخاری کے ن لیگ پر دھاندلی کے الزامات

مظفرآباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کے سیکرٹری جنرل نیئر بخاری نے آزاد کشمیر انتخابات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

## سعودیہ، 12 ہزار سے زائد غیر قانونی مقیم افراد ڈی پورٹ

**ایک ہفتے کے دوران مجموعی طور پر 14 ہزار 154 افراد کو گرفتار کیا گیا**

ریاض (آئی این پی) سعودی عرب میں اقامہ، لیبر اور سرحدی قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف جاری ملک گیر مہم کے دوران ایک ہفتے میں 14 ہزار سے زائد افراد کو گرفتار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

## ووٹ کے تقدس پر سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا، شیری رحمان

**شفاف اور غیر جانبدار انتخابات جمہوریت کی بنیادی ضرورت ہیں، بیان**

کراچی (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ ووٹ کے تقدس پر کسی قسم کا سمجھوتہ قبول نہیں کیا جا سکتا، شفاف اور غیر جانبدار انتخابات جمہوریت کی بنیادی ضرورت ہیں۔ اپنے ایک بیان میں شیری رحمان نے آزاد کشمیر میں انتخابات کے دوسرے مرحلے میں پولنگ کا آغاز نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے انتخابی عملے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

### اسرائیل کا حزب اللہ کے کئی ارکان شہید کرنے کا دعویٰ

بیروت (مانیٹرنگ ڈیسک) اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے کئی ارکان کو شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

## داتا علی ہجویری کے 983 ویں عرس تقریبات کا آغاز

**نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے مزار پر چادر چڑھائی، سیکورٹی کے سخت انتظامات**

لاہور (آئی این پی) برصغیر کے عظیم صوفی بزرگ سید علی بن عثمان ہجویری المعروف داتا گنج بخش کے 983 ویں عرس کی 3 روزہ تقریبات کا آغاز ہو گیا، ملک بھر سے لاکھوں عقیدت مندوں کی دربار آمد کے پیش نظر سیکورٹی کے سخت انتظامات کر دیئے گئے۔ تقریبات کا باقاعدہ آغاز مزار شریف پر رسم چادر پوشی سے ہوا ہے، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

راولپنڈی، لاہور، آزاد کشمیر اسمبلی کی مہاجرین نشستوں پر الیکشن کے دوران ووٹرز اپنے ووٹ کی تصدیق کر رہے دوسری جانب پولیس اہلکار الرٹ کھڑے ہیں

تہران، ایران میں پاکستانی سفیر عمران احمد صدیقی مینگو فیسٹیول میں سٹال کا معائنہ کر رہے ہیں

## ایران جانے کی کوشش، 14 افغانوں کی لاشیں برآمد

**یہ افراد لاپتا تھے اور شدید گرمی و پیاس کے باعث جان کی بازی ہار گئے**

کابل (آئی این پی) افغانستان کے جنوب مغربی صوبے نیمروز کے صحرائی علاقے سے ایران جانے کی کوشش کرنے والے 14 افغان باشندوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ حکام کے مطابق یہ افراد کئی ہفتوں سے لاپتا تھے اور شدید گرمی و پیاس کے باعث جان کی بازی ہار گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ افراد ایک گاڑی کے ذریعے غیر قانونی طور پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

# نالہ لئی کا اگلا باب اسلام آباد میں لکھا جا رہا ہے!

**نالہ کورنگ اور نالہ گمراہ تجاوزات کے شکنجے میں، بارشوں نے خطرے کی گھنٹی بجادی**

دریاؤں کا گلا گھونٹ دیا ہاؤسنگ مافیا اور تجاوزات نے

**ندی نالے اور دریا راستہ مانگ رہے ہیں، اسلام آباد کے منصوبہ ساز بند باندر ہے ہیں**

دارالحکومت کے نیچے بہتا ایک خاموش طوفان آنے والی بارشیں تباہی لا سکتی ہیں

**نالہ کورنگ اور نالہ گمراہ کی تباہی، پر اداروں کی مجرمانہ خاموشی پر سوالیہ نشان**

اسلام آباد کے حکمران، منصوبہ ساز اور متعلقہ ادارے شاید ابھی بھی گہری نیند میں ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ وفاقی دارالحکومت ایک خاموش تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے۔ وہ تباہی جس کی دستک نالہ کورنگ اور نالہ گمراہ کے کناروں پر صاف سنائی دے رہی ہے، مگر اقتدار کے ایوانوں تک اس کی گونج ابھی نہیں پہنچی۔! اسلام آباد ایک نہیں بلکہ دو بڑے آبی اژدہوں کے سامنے بے بس کھڑا ہے۔ نالہ کورنگ اور نالہ گمراہ، جو صدیوں سے اس خطے کی قدرتی آبی گزرگاہیں رہے ہیں، آج تجاوزات، قبضہ مافیا، ہاؤسنگ سوسائٹیوں اور سرکاری غفلت کے ہاتھوں دم توڑ رہے ہیں۔ لیکن یاد رکھیے، دریا مرتے نہیں، صرف خاموش ہوتے ہیں، اور جب جاگتے ہیں تو اپنے راستے میں آنے والی ہر چیز بہا لے جاتے ہیں۔ نالہ کورنگ، جس کے پانیوں پر راول ڈیم جیسا اہم ذخیرہ تعمیر کیا گیا، کبھی سینکڑوں فٹ چوڑا بہاؤ رکھتا تھا۔ آج اس کے کناروں پر تعمیرات کا ایسا جنگل اگ آیا ہے کہ کئی مقامات پر اس کا وجود چند فٹ تک محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ دریا کے کناروں تک مکانات کھڑے کر دیے گئے، قدرتی گزرگاہوں کو دیواروں اور پلازوں میں قید کر دیا گیا اور متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے رہے۔

دوسری جانب نالہ گمراہ، جو اس خطے کی ایک تاریخی آبی گزرگاہ ہے، اس کی حالت بھی کسی المیے سے کم نہیں۔ قبضہ مافیا نے اس کا سینہ چیر کر پلاٹ کاٹ دیے، تعمیرات کھڑی کر دیں اور پانی کے قدرتی راستوں کو بند کر دیا۔ آج صورتحال یہ ہے کہ دونوں ندی نالے، جو کبھی زندگی کی علامت تھے، گندے سیوریج نالوں کا منظر پیش کر رہے ہیں۔

اس تمام تباہی میں سب سے بڑا کردار نئی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کا ہے۔ ترقی کے نام پر زمین بیچنے والوں نے ندی نالوں، برساتی گزرگاہوں

اور قدرتی آبی راستوں کو مٹی تلے دفن کر دیا۔ کہیں نالے بند کر دیے گئے، کہیں ان کا رخ موڑ دیا گیا اور کہیں ان پر تعمیرات کھڑی کر دی گئیں۔ سوال یہ ہے کہ ان منصوبوں کی منظوری دینے والے ادارے کہاں تھے؟ کیا کسی نے یہ سوچا کہ بارش کا پانی آخر جائے گا کہاں؟

حال ہی میں ہونے والی بارشوں نے اسلام آباد اور راولپنڈی کے مختلف علاقوں میں جو تباہی مچائی، وہ محض ایک جھلک تھی۔ اصل خطرہ ابھی باقی ہے۔ اگر موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث آنے والی شدید بارشوں کا رخ ان سکڑے ہوئے دریاؤں کی طرف ہوا تو پانی اپنا راستہ خود بنائے گا، اور اس راستے میں آنے والی سڑکیں، مکانات، گاڑیاں اور انسانی بستیاں سب کچھ اس کی زد میں ہوگا۔

افسوس یہ ہے کہ ہمارے ادارے ہر سانحے کے بعد جاگتے ہیں۔ جب جانیں ضائع ہو جائیں، گھر اجڑ جائیں اور اربوں روپے کا نقصان ہو جائے تو کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں، انکوائریاں شروع ہوتی ہیں اور ذمہ داروں کی تلاش کا ڈرامہ رچایا جاتا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا اسلام آباد کو بھی نالہ لئی جیسی ایک اور تباہی کا انتظار ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ آج اگر نالہ کورنگ اور نالہ گمراہ کے گرد قائم تجاوزات ختم نہ کی گئیں، بند آبی گزرگاہیں بحال نہ کی گئیں اور ہاؤسنگ مافیا کو لگام نہ دی گئی تو آنے والے برسوں میں اسلام آباد کا نقشہ بدل سکتا ہے۔ ب وہ شہر جو خود کو ملک کا خوبصورت ترین دارالحکومت کہلاتا ہے، ایک بڑے شہری سیلاب کی کہانی بن سکتا ہے۔

یہ وقت فائلوں میں نوٹس لکھنے کا نہیں، میدان میں اترنے کا ہے۔ سی ڈی اے، ضلعی انتظامیہ، ماحولیات کے ادارے اور وفاقی حکومت اگر اب بھی خاموش رہے تو کل تاریخ انہیں معاف نہیں کرے گی۔ کیونکہ قدرت کے اپنے قوانین ہوتے ہیں، اور جب دریا اپنا حق مانگنے نکلتے ہیں تو نہ نقشے کام آتے ہیں، نہ این او سی اور نہ ہی سرکاری دعوے۔

اسلام آباد کے باسیوں کو بھی سمجھنا ہوگا کہ ندی نالوں پر قبضہ ترقی نہیں، خودکشی ہے۔ آج اگر ان آبی راستوں کو بحال نہ کیا گیا تو کل یہی راستے انسانی بستیوں کو نگلنے کے لیے کافی ہوں گے۔

خطرے کی گھنٹی بج چکی ہے۔ سوال صرف یہ ہے کہ کیا اربابِ اختیار اسے سننے کے لیے تیار ہیں، یا پھر ایک اور سانحے کے بعد حسبِ روایت تعزیتی بیانات جاری کیے جائیں گے؟

مظفرآباد، پی پی رہنما راجہ پرویز، قمر الزمان کائرہ، چوہدری یاسین پریس کانفرنس کر رہے ہیں

## نظام ناکامی پر بیان نے حساس بحث کو جنم دیا، رضا ربانی

**ناکامی کی وجہ سول و عسکری بیوروکریسی کو فیصلہ سازی میں غیر معمولی وسعت دینا ہے**

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سابق چیئرمین سینیٹ میاں رضا ربانی نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام اور نظامِ حکمرانی کی ناکامی سے متعلق بیان نے ایک غیر ضروری اور حساس بحث کو جنم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر نظامِ حکمرانی ناکام ہوا ہے تو اس کی وجہ ملک میں صرف چار صوبوں کا وجود نہیں بلکہ سول و عسکری بیوروکریسی کو سیاسی کردار اور فیصلہ سازی میں غیر معمولی وسعت دینا، اختیارات کو اسلام آباد میں مرتکز کر کے وفاق کو کمزور کرنا، آمروں کو آئین میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

## خاران میں سوشل میڈیا پروپیگنڈا کی مبینہ کوشش ناکام

**سکیورٹی فورسز کے ردِعمل پر فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد فرار ہو گئے**

خاران (مانیٹرنگ ڈیسک) سکیورٹی ذرائع نے کہا ہے کہ بلوچستان کے علاقے خاران میں سوشل میڈیا پر مبینہ پروپیگنڈا کے لیے آنے والے فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد فورسز کے مؤثر ردِعمل کے باعث فرار ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان میں سکیورٹی فورسز کی مسلسل کارروائیوں کے باعث دہشتگرد تنظیم اب میدانِ عمل کے بجائے سوشل میڈیا پر گمراہ کن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

## امریکی وفد کا کراچی میں سرمایہ کاری مواقع کا جائزہ

**بہتر سرمایہ کاری ماحول اور مختلف شعبوں میں کاروباری مواقع میں اظہار دلچسپی**

کراچی (آئی این پی) ایس آئی ایف سی کی معاونت سے اعلیٰ سطحی امریکی کاروباری وفد نے کراچی کا دو روزہ دورہ کیا اور اپنے دورے کے دوسرے دن وفد نے صوبائی وزرا سے ملاقات کی اور اہم سرمایہ کاری مواقع کا جائزہ لیا۔ ملاقات میں بن قاسم انڈسٹریل پارک، کراچی انڈسٹریل پارک اور دیگر منصوبوں میں سرمایہ کاری پر گفتگو کی۔ امریکی وفد کو سندھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

# ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روہانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

## پاکستان میں نیا صوبہ بنانا جوئے شیر لانے کے مترادف!

اسلام آباد میں ہونے والی پاکستان کی پہلی اکنامک سمٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ ملک کا موجودہ نظام ناکام ہو چکا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم بہت محنت کر رہے ہیں لیکن وہ کتنی ہی محنت کر لیں، جب تک نظام "ری سیٹ" نہیں ہو گا، یہ محض فائر فائٹنگ ہی رہے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ عوام کو روزگار سمیت بنیادی درکار سہولیات نہیں مل رہیں جس کے لئے صوبے، انتظامی یونٹس یا جو بھی چاہیں نام دیں کا بنایا جانا ناگزیر ہے، تمام سیاسی جماعتیں جب تک ایک ساتھ بیٹھ کر نئے صوبوں سمیت ہر ایک مسئلے کا حل نہیں نکالیں گی تب تک حالات نہیں بدلیں گے۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ جب تک سیاستدان ملک کا نظام ٹھیک نہیں کریں گے تب تک فیلڈ مارشل کی محنت کا بھی کوئی فائدہ نہیں، اُنہوں نے بارہا کہا ہے کہ جمہوریت کو ڈی ریل نہیں ہونے دیں گے۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ عام آدمی کو بنیادی ضرورتیں چاہئیں، نوجوانوں کو لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹس اور دو، دو یا چار، چار ہزار روپے دے کر خوش نہیں کیا جا سکتا، وہ اپنا حق مانگتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ سسٹم ٹھیک کیا جائے، اُنہیں جائز طریقے سے ملازمت ملے۔ محسن نقوی نے کہا کہ اِنہیں نوجوان کہیں یا کاکروچ یا کسی بھی نام سے پکاریں، اِنہیں مواقع چاہئیں جو نہ مہیا کیے گئے تو یہ نظام اُلٹ دیں گے۔ تقریب کے دیگر مقررین نے بھی نئے صوبوں کے قیام کو ناگزیر قرار دیا۔

وزیر داخلہ محسن نقوی کی گفتگو ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عام پاکستانی کو بین الاقوامی سطح پر ملنے والی کامیابیوں کا کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو رہا، معاشی حالات کی وجہ سے غربت، مہنگائی، بیروزگاری بڑھتی چلی جا رہی ہے جبکہ گورننس پر بھی سوالات اُٹھائے جا رہے ہیں۔ یہ بحث زبان زدِ عام ہے کہ موجودہ نظامِ حکومت اُس سطح پر ڈیلیور نہیں کر پا رہا جس طرح کی توقع عوام اِس سے رکھتے ہیں جبکہ اختیار اور اقتدار کا نچلی سطح تک منتقل نہ ہونا بھی مسائل کی ایک بڑی وجہ ہے۔ دنیا بھر میں انتظامی سہولت اور عوام کی بہتر خدمت کے لئے بلدیاتی نظام رائج ہے جبکہ ضرورت کے مطابق نئے صوبے یا انتظامی یونٹ بھی بنائے جاتے ہیں، ہمسایہ ممالک میں اِیسی درجنوں مثالیں موجود ہیں۔ بھارت میں وقت کے ساتھ مزید نئے صوبے بنتے رہے جیسا کہ 2000ء میں چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، اُتراکھنڈ اور 2014ء میں تلنگانہ کا صوبہ بنایا گیا۔ اِسی طرح چین اور ایران جیسے ممالک میں بھی انتظامی یونٹس کی تعداد خاصی زیادہ ہے۔ پاکستان کے تناظر میں بھی وقتاً فوقتاً نئے صوبوں کی تشکیل کے لئے آواز بلند ہوتی رہی ہے، 1970ء میں ون یونٹ کے خاتمے کے بعد چاروں صوبے بحال کیے گئے۔ جنرل ضیاء الحق کے دور میں اگرچہ نئے صوبے نہ بن سکے تاہم انتظامی بہتری کے لئے نئے اضلاع اور ڈویژن قائم کیے گئے جس سے عوام کی اقتدار کے ایوانوں تک رسائی قدرے آسان ہوئی۔ 2012ء میں بہاولپور اور جنوبی پنجاب (سرائیکی صوبہ) کے قیام کی تحاریک کے علاوہ قومی اسمبلی میں قراردادیں بھی سامنے آئیں مگر قومی اسمبلی اور سینیٹ میں وسیع تر اتفاقِ رائے پیدا نہ کیا جا سکا۔ پنجاب نے نئے صوبوں سے متعلق ایک قرارداد پاس کر رکھی ہے، گزشتہ سال خیبر پختونخوا اسمبلی کے اجلاس میں صوبہ ہزارہ کے قیام کیلئے آئینی عمل فوری شروع کرنے کی قرارداد بھی متفقہ طور پر منظور کی گئی تھی تاہم سندھ اسمبلی میں اِس کے برعکس صوبے کی تقسیم کے خلاف پیپلز پارٹی کے وزیر اعلیٰ کی طرف سے پیش کی گئی قرارداد کثرتِ رائے سے منظور ہوئی، پاکستان تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کے اراکین نے بھی اِس کی حمایت کی۔

بھارت میں صوبے سادہ اکثریت سے بنائے جا سکتے ہیں تاہم آئینِ پاکستان میں نئے صوبوں کی تشکیل کے لئے سخت طریقہ کار موجود ہے۔ آئین کے آرٹیکل 239 کی رو سے نیا صوبہ بنانے کے لئے نہ صرف قومی اسمبلی اور سینیٹ بلکہ متعلقہ صوبائی اسمبلی سے بھی دو تہائی اکثریت سے قرارداد کا پاس ہونا لازم ہے۔ نئے صوبوں کی تشکیل سے گورننس بہتر ہو سکتی ہے یا نہیں اس پر بحث ہو سکتی ہے لیکن یہ کوئی فوری اور آسان حل نہیں ہے۔ نیا صوبہ بنانے کا مطلب نیا سیکرٹریٹ، نئے محکمے، قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ کی ازسرِ نو تقسیم اور بھاری انتظامی اخراجات ہیں، موجودہ معاشی حالات میں نیا صوبہ بنانا جوئے شیر لانے کے مترادف ہو سکتا ہے۔ بااختیار اور معاشی طور پر آزاد بلدیاتی نظام عوام کے بہت سے مسائل حل کر سکتا ہے اور وزیر داخلہ کی گفتگو کا اصل مقصد بھی اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی ہی ہے۔ نئے صوبے بنانا ناگزیر ہے تو اِس پر تمام سیاسی جماعتوں کو اٹھارہویں ترمیم کی طرح ایک ساتھ مل بیٹھ کر بات چیت کے ذریعے وسیع تر اتفاقِ رائے قائم کرنا ہو گا، جس کے لئے پارلیمان سب سے بہترین فورم ہے۔ یہ بات تو طے ہے کہ مسئلہ جتنا بھی گھمبیر ہو اس کا حل صرف اور صرف آئینی طریقے سے ہی نکل سکتا ہے۔

## کاکروچ اکٹھے ہو گئے تو؟

وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی نے مروجہ نظام کو واشگاف الفاظ میں ناکام قرار دیتے ہوئے انتباہ کیا ہے کہ اس سسٹم کے خلاف "کاکروچ" اکٹھے ہو گئے تو ہر چیز الٹ سکتے ہیں۔ سید محسن نقوی کا کہنا تھا کہ اس سیاسی نظام کو چلانے اور اس کی فنڈنگ کرنے والی تمام بااثر شخصیات آج اس ہال میں موجود ہیں۔ کوئی کسی مجبوری میں اور کوئی اپنی پسند سے اس نظام کو فنڈ دیتا ہے تاہم جس روز آپ تمام لوگوں نے مل کر فیصلہ کر لیا کہ اس سسٹم کو ٹھیک کرنا ہے تو یہ نظام اسی دن ٹھیک ہو جائے گا۔ ان کے بقول ایک چیز ہم 70 سال سے گھسیٹ رہے ہیں۔ میں آج بھی کہوں گا کہ جمہوریت ہم سب چاہتے ہیں لیکن جمہوریت کے اندر بھی تو چار پانچ قسم کے نظام موجود ہیں، ہم بس یہ چاہتے ہیں کہ جو مرضی ہو جائے، ہم نے بس اسی نظام کو گھسیٹنا اور اسی کو چلانا ہے۔ انہوں نے باور کرایا کہ نوجوان اپنا حق مانگ رہے ہیں، میرٹ پر ملازمت چاہتے ہیں۔ آپ انہیں نوجوان کہیں یا کاکروچ، اگر یہ اکٹھے ہو گئے تو ہر چیز کو الٹ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کون سا گھر ہے جو مہینہ شروع ہونے پر لاکھوں روپے کا مقروض ہو اور چلایا جائے۔ ہم اپنا بجٹ ہیلی کاپٹر میں بناتے ہیں کہ اس سال کتنا قرض دینا ہے، ہم قرض لیتے رہیں گے مگر سسٹم کو ٹھیک نہیں کریں گے۔ جب تک ہم اس سسٹم کو ری سیٹ نہیں کریں گے، بہتری نہیں آئے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم شہباز شریف 12 سے 14 گھنٹے کام کرتے ہیں، وہ 18 گھنٹے بھی کام کریں گے لیکن ہم صرف فائر فائٹنگ کر رہے ہیں، اور کچھ بھی نہیں کر رہے۔ وزیر داخلہ کے بقول تمام سیاسی جماعتوں کو ایک کمرے میں بیٹھنا پڑے گا، چاہے ایک مہینہ بیٹھیں یا ایک سال۔ انہیں نئے یونٹس اور صوبوں سے لے کر اپنے ملک تک کا ایک ایک مسئلہ بیٹھ کر ٹھیک کرنا پڑے گا۔ جب تک یہ اکٹھے نہیں بیٹھیں گے، یہ ملک اسی حالت میں رہے گا چاہے آپ جتنے مرضی سیمینار کر لیں، یہ سب ٹھیک نہیں ہونے والا۔ ہمیں نئے صوبوں (انتظامی یونٹس) کی طرف جانا پڑے گا اور یہ معاملہ عوام کی جانب لے جانا پڑے گا۔ ملکی ترقی کے لئے اب ہمیں نچلی سطح تک جانا ہو گا۔ عام آدمی کو صرف بنیادی سہولیات چاہییں جو موجودہ نظام دینے میں ناکام رہا ہے۔ ان کے بقول جب تک ڈھانچہ اور اصلاحات نہیں ہوں گی، مسائل جوں کے توں برقرار رہیں گے اور جب تک سیاستدان ملک کا نظام ٹھیک نہیں کریں گے، فیلڈ مارشل کی محنت کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ صرف ن لیگ اور پیپلز پارٹی ہی نہیں، پی ٹی آئی کو بھی اس نظام کو بہتر کرنے کے لئے اکٹھا ہونا چاہیے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے پہلی معاشی سربراہی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جو باتیں کہیں، وہ عام عوام کے دل کی آواز ہے جو آج غربت، مہنگائی، بے روزگاری، بے انصافی، توانائی کے بحران اور گورننس کے مسائل کی دلدل میں دھنسے۔ سسٹم کی اصلاح کے لئے وہی فکر مندی رکھتے ہیں جس کا سید محسن نقوی نے اظہار کیا ہے اور حقیقت یہی ہے کہ وزیر داخلہ کی تقریر کا بیشتر حصہ زمینی حقائق کی عکاسی کرتا ہے۔ آج عام پاکستانی کو جن مشکلات کا سامنا ہے، ان سے کسی کو انکار نہیں۔ بے شک مہنگائی، بے روزگاری، غربت، توانائی کے بحران، تعلیم اور صحت کی ناکافی سہولتوں، انصاف کے حصول میں تاخیر، انتظامی بدنظمی اور سرکاری اداروں کی ناقص کارکردگی نے عوام کا اعتماد بری طرح متاثر کیا ہے۔ جب عام آدمی کو اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنا بھی مشکل نظر آ رہا ہو تو اس کے دل میں سسٹم کے بارے میں مایوسی اور بداعتمادی پیدا ہونا ایک فطری ردعمل ہو گا۔

تاہم اس معاملے کا ایک دوسرا پہلو یہ بھی ہے، جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ سسٹم میں یہ ساری خرابیاں اقتدار کے ایوانوں میں براجمان شخصیات کی اور حکمران طبقات کی اپنی ہی پیدا کردہ ہیں۔ وزیر داخلہ خود اسی سسٹم اور حکومت کا حصہ ہیں جو اس وقت ملک کے انتظامی امور چلا رہی ہے۔ اگر فی الواقع سسٹم اتنی سنگین خرابیوں کا شکار ہے تو اس کی اصلاح کی ذمہ داری بھی انہی طبقات پر عائد ہوتی ہے جو اقتدار کے ایوانوں میں موجود ہیں۔ اس تناظر میں عوام کے سامنے نظام کی کمزوریوں کا اعتراف اپنی جگہ اہم ہو سکتا ہے لیکن اس سے زیادہ ضروری یہ امر ہے کہ ان خرابیوں کو دور کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھانے کا تردد کیا جائے۔ بے شک کابینہ، پارلیمنٹ اور متعلقہ ادارے ہی وہ فورم ہیں جہاں اصلاحات کے لئے فیصلے کیے جا سکتے ہیں۔ اگر صرف مسائل کی نشاندہی ہوتی رہے اور ان کے حل کی جانب عملی پیش رفت نہ کی جائے تو ایسے بیانات عوام کی مایوسی میں مزید اضافہ کا باعث بن سکتے ہیں۔

یہ امر واقع ہے کہ کسی بھی ملک کا آئین یا جمہوری نظام بذات خود ناکام نہیں ہوتا بلکہ اس پر عمل درآمد کرنے والے افراد اور اداروں کی کارکردگی اس کی کامیابی یا ناکامی کا تعین کرتی ہے۔ دنیا کے متعدد ممالک میں تقریباً ایک جیسا جمہوری نظام موجود ہے مگر جہاں قانون کی حکمرانی، شفاف احتساب، میرٹ، دیانت داری اور مضبوط ادارے قائم ہیں وہاں عوام کو بہترین سہولتیں میسر ہیں۔ اس کے برعکس جہاں ذاتی مفادات، سیاسی کشمکش، اقربا پروری اور کمزور انتظامی ڈھانچہ غالب آ جائے وہاں بہترین آئینی نظام بھی مطلوبہ نتائج دینے سے قاصر رہتا ہے۔ اس تناظر میں وزیر داخلہ کی تجویز کے مطابق انتظامی سہولت، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوامی خدمت کے بہتر نظام کے لیے آئین کے تقاضوں کے تحت نئے انتظامی یونٹ بنائے جائیں تو اس سے عوام کے مسائل کے نچلی سطح پر ہی حل کے راستے نکل سکتے ہیں۔ یقیناً اس پر سنجیدہ قومی مکالمہ ہونا چاہیے تاہم یہ عمل کسی سیاسی نعرے یا وقتی مصلحت کے تحت نہیں بلکہ مکمل اتفاق رائے، قومی مفاد اور آئینی طریقہ کار کے مطابق ہی شروع ہونا چاہیے تاکہ اس سے قومی یکجہتی مضبوط ہو، نہ کہ نئے تنازعات جنم لیں۔

## نظام فیل ہو گیا، مگر کیوں؟

وزیر داخلہ کے بارے میں تو یہی سمجھا جاتا ہے اُس کی ہر بات حکومت کے موقف کی ترجمان ہوتی ہے، مگر اسلام آباد کی ایک تقریب میں محسن نقوی نے جو کچھ کہا ہے وہ تو کسی اپوزیشن لیڈر کا موقف لگتا ہے، انہوں نے موجودہ نظام پر ہی قلم پھیر دیا ہے اور صاف صاف کہا ہے یہ نظام نہیں چل رہا، فیل ہو گیا ہے۔ سیاستدانوں نے مل بیٹھ کے اس کی تبدیلی کا فیصلہ نہ کیا تو پھر ملک کے نوجوان اسے اُلٹا دیں گے۔ انہوں نے تبدیلی کے حوالے سے اور بھی باتیں کیں، تاہم میں اُن کی اس بات سے متفق ہوں کہ یہ نظام نہیں چل رہا۔ میں خود کئی بار لکھ چکا ہوں کہ اس استحصالی اور بدبودار نظام کو بدلنے کی ضرورت ہے، جس میں انصاف ہے نہ روزگار، ایک واضح قسم کی طبقاتی اونچ نیچ ہے جس نے پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ ایک طرف وہ ہیں جن کے پاس سب کچھ ہے حتیٰ کہ قانون اور طاقت بھی اور دوسری طرف وہ ہیں جن کے پاس بمشکل دو وقت کی روٹی کھانے کی گنجائش ہی بچی ہے۔ خیر یہ تو ایک پہلو ہے لیکن سوال جو زدِ عام ہے وہ محسن نقوی کی اس ٹائمنگ سے متعلق ہے، اس وقت انہیں یہ باتیں کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی، پھر وہ کوئی منجھے ہوئے سیاستدان بھی نہیں، اُن کا پاکستانی سیاست بلکہ طاقت کے اُفق پر نزول چند سال پہلے ہی ہوا تھا، اچھے گلوکار کے بارے میں کہا جاتا ہے، اُس کے گلے میں بھگوان بولتا ہے تو محسن نقوی کے پردے میں کون بول رہا ہے۔ خیر انہوں نے ہلکا سا اشارہ تو دیا ہے کہ ایک شخص آپ کے لئے مسلسل بیرون ملک سے مواقع لا رہا ہے آپ اُن سے فائدہ نہیں اُٹھا رہے۔ اب یہ عجیب کھچڑی پکی ہوئی ہے جو باتیں اندر بیٹھ کے ہو سکتی ہیں، انہیں باہر کیوں لایا جا رہا ہے۔ ملک کی دونوں بڑی سیاسی جماعتیں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی اقتدار میں ہیں، تیسری جماعت تحریک انصاف کو نشانِ عبرت بنایا ہوا ہے جو اقتدار میں ہیں وہ مل بیٹھ کے کسی نئے نظام کا فیصلہ کیوں نہیں کرتیں، کیوں ملک کا وزیر داخلہ ایک تقریب میں یہ پیغام دیتا، بلکہ انکشاف کرتا ہے کہ ملک کا نظام ختم ہو چکا ہے، آپ پانچ سال لگائیں یا دس سال اس نے نہیں چلنا، وزیر اعظم آٹھ گھنٹے کام کریں یا سولہ گھنٹے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ عام حالات میں تو ایسے بیان دینے والے وزیر کو کابینہ سے نکال دیا جاتا ہے، مگر محسن نقوی کے بارے میں تو کوئی حکومتی نمائندہ بات تک نہیں کر رہا۔ یہی بات تحریک انصاف کے کسی رہنما نے کی ہوتی تو اب تک وزیر و مشیر اس کے پیچھے لٹھ لے کر پڑ جاتے۔

نظام کی ناکامی بلکہ خاتمے کے بیان سے سوالات تو بہت جنم لے رہے ہیں۔ پہلا سوال تو یہی ہے کس نظام کی بات ہو رہی ہے۔ اس ملک میں کوئی نظام چلنے بھی دیا گیا ہے، ون یونٹ کے بعد جب فیڈرل نظام آیا تو بہت سی اُمیدیں تھیں کہ ملک اب چلنے نکلے گا۔ 1973ء کا آئین بنا تو یہ امید اور بھی مضبوط ہو گئی کہ اب پارلیمانی جمہوریت پروان چڑھے گی اور اُسے کسی طرف سے کوئی خطرہ نہیں ہو گا، مگر اس آئین کے صرف چار سال بعد اس آئین کی بساط لپیٹ دی گئی۔ آئین بنانے والوں نے اس میں ایسی کئی شقیں رکھی تھیں کہ کوئی آمر غیر آئینی طریقے سے جمہوریت پر شب خون نہ مار سکے، مگر آنے والے ڈکٹیٹر نے اسے کاغذ کو چیتھڑا بنا دیا۔ گیارہ سال تک ماورائے آئین حکمرانی جاری رہی، جب ایک نظام میں دوسرا نظام گھسیڑ دیا جائے تو نظام کہاں بچتا ہے۔ ضیاء الحق حادثے میں رخصت ہوئے تو پھر لیپاپوتی کا نظام آیا۔ اس نظام میں ایک سرکس شروع ہو گئی۔ ایک کے بعد دوسرا وزیر اعظم رخصت ہونے لگا۔ جب اوپر کی سطح پر ٹھہراؤ نہ ہو تو نچلی سطح پر استحکام کیسے آ سکتا ہے۔ ادارے تباہ ہونے لگے، ایڈہاک ازم نے جڑ پکڑ لی۔ سیاسی جماعتیں کمزور ہوتی گئیں، نظام نام کی کوئی چیز ملک میں نہ رہ گئی۔ یہ کشمکش اگر جاری نہ رہتی، ایک مضبوط سیاسی ڈھانچہ قائم ہو جاتا تو شاید ایک مضبوط نظام بھی ہمیں مل جاتا۔ محسن نقوی کہتے ہیں اس نظام کے تحت دس بیس سال بھی گزر جائیں کوئی استحکام نہیں آئے گا یہاں سوال یہ ہے وہ جس نئے نظام کی بات کر رہے ہیں، کیا اُسے دس بیس سال بغیر کسی مداخلت کے چلنے دیا جائے گا۔ مانا کہ سیاستدانوں نے نظام کی مضبوطی کے لئے کچھ نہیں کیا، مگر انہیں مضبوطی کے لئے کام کرنے کا موقع بھی دیا گیا یا نہیں؟ ایسے سیاستدان تو شاید ہی دنیا میں کہیں ملیں جو لچک دکھاتے ہیں اور خود کو اسٹیبلشمنٹ کی منشاء کے مطابق ڈھال لیتے ہیں۔

محسن نقوی جو کہہ رہے ہیں اُسے ایک فرد کی رائے نہ سمجھا جائے، بلکہ یہ ایک پیغام ہے جو آنے والے دِنوں میں نئے نظام کی تشکیل کو آشکار کر رہا ہے۔ اس میں انہوں نے نئے انتظامی یونٹس کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے یہ بنیادی طور پر کوئی انوکھی بات نہیں، سنجیدہ حلقے تو ایک عرصے سے نئے صوبوں کے قیام پر زور دے رہے ہیں۔ اس وقت ملک میں سیاسی سطح پر جو جمود ہے اور چند خاندانوں نے سیاست پر قبضہ جمایا ہوا ہے، جو بذاتِ خود سب سے بڑی خرابی ہے، اس کا توڑ بھی اسی میں ہے کہ نئے صوبے بنا دیئے جائیں۔ ملک کی 25 کروڑ کی آبادی میں اگر ایک صوبہ پندرہ کروڑ کی آبادی پر مشتمل ہو تو وفاقی سطح پر توازن کیسے قائم رہ سکتا ہے۔ ایک عرصے سے جنوبی پنجاب کو صوبہ بنانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے اگر اس نئے مجوزہ نظام کے تحت پنجاب کے ایک نہیں کئی صوبے بنا دیئے جاتے ہیں، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ بھارت کی مثال ہمارے سامنے ہے، امریکہ کی بھی باون ریاستیں ہیں تاہم جو بھی کرنا ہے وہ طاقت کے زور پر نہیں، بلکہ باہمی گفت و شنید کے ذریعے ہونا چاہئے، اس کے لئے ضروری ہے کہ سیاسی جماعتیں خود مل بیٹھیں، سب سے بنیادی عنصر یہ ہے کہ اس سارے معاملے میں تحریک انصاف کو شامل رکھا جائے، اس کے بغیر ایسی کوئی بھی پیش رفت متنازعہ رہے گی، اگر بالادستی کی خواہش پر قابو پایا گیا تو کوئی بھی نیا نظام اس ملک کو کچھ نہیں دے سکے گا اگر واقعی ملک کو نیا نظام دینا ہے اور اُسے چلانا بھی ہے تو اُس کے لئے سب کو آئین کی بالادستی قبول کرنی ہو گی۔ ماورائے آئین سمجھنے کی خبط نے ہمیں یہاں تک پہنچایا ہے، اس کا تدارک ضروری ہے۔

## پاکستان میں سیلاب: قدرتی آفت یا انسانی غفلت

پاکستان کو اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات نے بلند و بالا پہاڑوں، وسیع دریاؤں، زرخیز زمینوں اور ایک بہت بڑے آبپاشی نظام سے نوازا ہے۔ دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا پاکستان کی معیشت، زراعت اور زندگی کی شہ رگ ہیں لیکن یہی دریا جب اپنی حدود سے تجاوز کرتے ہیں تو لاکھوں انسانوں کے لئے موت، تباہی اور بے گھری کا پیغام لے کر آتے ہیں۔ گزشتہ سات دہائیوں سے پاکستان نے درجنوں بڑے اور سینکڑوں درمیانے درجے کے سیلاب دیکھے ہیں، ہر بار ہزاروں خاندان بے گھر ہوئے۔ ان کے مال اور مویشی پانی میں بہہ گئے۔ اربوں روپے کا نقصان ہوا۔ حکومتیں امدادی اعلانات کرتی رہیں۔ دردِ دل رکھنے والے پاکستانی حکومت کی آواز پر لبیک کہتے رہے۔ بین الاقوامی ڈونر ایجنسیاں بھی دل کھول کر امداد کرتی رہیں اور بعض اوقات درندہ دل انسان نما شیطان ایسے امدادی سامان پر بھی ہاتھ صاف کرتے نظر آئے۔ پھر تحقیقاتی کمیٹیاں تشکیل پائیں۔ چند دن شور مچا اور پھر اس پر مٹی ڈال دی گئی۔ بدقسمتی سے ہمارے حکمران طبقے نے اس آسمانی آفت سے بچنے کے لئے کوئی مستقل اور پائیدار حل ڈھونے کو کوشش نہیں کی۔ جونہی سیلاب اترتا ہے وہ لمبی تان کر سو جاتا ہے اور اگلے سال آنے والے سیلاب کی تباہ کاریوں کا انتظار کرتا ہے۔

پاکستان کی سیلابی تاریخ میں 1950ء میں آنے والا سیلاب ہماری نوزائیدہ مملکت کے لئے ایک بہت بڑا سانحہ تھا، جس میں پنجاب اور سندھ کے وسیع علاقے زیر آب آئے، لاکھوں ایکڑ اراضی پر لہلہاتی فصلیں تباہ ہوئیں اور تقریباً 2900 جانیں ضائع ہوئیں۔ 1956ء اور 1957ء کے سیلابوں نے دریائے سندھ کے کنارے تقریباً 1955ء علاقوں کو متاثر کیا۔ 1976ء کے سیلاب نے پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں تباہی پھیلائی۔ سڑکیں، نہری نظام، پل اور فصلیں تباہ ہوئیں۔ 1988ء میں مون سون کی غیر معمولی بارشوں نے جنوبی پنجاب اور سندھ میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔ لاکھوں افراد بے گھر ہوئے۔ معیشت کو اربوں کا نقصان ہوا۔ 2010 میں آنے والا سیلاب تاریخ کا بدترین سیلاب تھا۔ یہ سیلاب گلگت بلتستان، پنجاب، سندھ اور بلوچستان تک پھیل گیا۔ اس میں تقریباً دو کروڑ افراد متاثر ہوئے۔ تقریباً 2000 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ 2022ء کا سیلاب بھی کوئی کم تباہ کن نہیں تھا۔ ریکارڈ مون سون بارشوں کے باعث تین کروڑ سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے۔ بیس لاکھ سے زیادہ مکان تباہ ہوئے۔ 1700 سے زائد اموات ہوئیں اور کھربوں روپے کا مالی نقصان ہوا۔ اس سیلاب نے ثابت کر دیا کہ ہم اکیسویں صدی میں بھی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نبرد آزما ہونے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

پاکستان میں سیلاب کی وجہ سے جانی و مالی نقصانات ہونے کی وجوہات میں ڈیموں کی کمی، موسمیاتی تبدیلی سے گلیشیرز کا پگھلنا، جنگلات کی بے دریغ کٹائی، پانی کے گزرگاہوں پر تجاوزات، ناقص نکاسی آب کا نظام اور حکومتوں کی انتظامی نااہلی وغیرہ شامل ہیں۔ اگر ہم ملک میں آبی ذخائر کا ہمسایہ ملک بھارت سے موازنہ کریں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ بھارت میں اس وقت 5300 بڑے آبی ذخائر اور پاکستان میں صرف 73 بڑے آبی موجود ذخائر ہیں۔ اگر ہم اپنی حکومتوں کی اس حوالے سے کارکردگی کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ سب سے زیادہ آبی ذخائر ایک ڈکٹیٹر جنرل محمد ایوب خان کے دورِ حکومت میں بنائے گئے۔ ان کے بنائے گئے آبی ذخائر سے کل 6541 میگاواٹ بجلی پیدا ہو رہی ہے۔ اس کے بعد کی حکومتوں نے اب تک کل ملا کر 2603 میگاواٹ آبی ذخائر سے بجلی پیدا کرنے کے منصوبے مکمل کیے۔ دیامیر بھاشا ڈیم، داسو ڈیم اور مہمند ڈیم زیر تعمیر ہیں جن سے ہمیں تقریباً 7000 میگاواٹ بجلی فراہم ہو گی۔ اس طرح 2029 تک ہمارے پاس تقریباً 18000 میگاواٹ پن بجلی دستیاب ہو گی جب کہ ہماری ضرورت اس وقت تک تقریباً 30000 میگاواٹ تک پہنچ جائے گی۔ باقی بجلی کے لئے ہم آئی پی پیز کے ہاتھوں لٹنے پر مجبور ہوں گے۔

حکومتوں نے اپنی ڈنگ ٹپاؤ سکیم کے تحت سیلاب یا دوسری ہنگامی آفات سے نمٹنے کے لئے این ڈی ایم اے (نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی)، پی ڈی ایم اے (پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی) اور ضلعی سطح پر ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں ڈی ڈی ایم سی (ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی) اور تحصیل سطح پر اسسٹنٹ کمشنر کی سربراہی میں ٹی ڈی ایم سی (تحصیل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی) تشکیل دی ہیں۔ جو تمام قسم کی آسمانی اور زمینی آفتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں۔ یہ ادارے اپنا کام بہ احسن و خوبی سرانجام دے رہے ہیں۔ کسی بھی ہنگامی حالت کی صورت میں ان اداروں کے ملازمین چوبیس گھنٹے ڈیوٹی پر نظر آتے ہیں۔ پچھلے سال کے سیلاب کے موقع پر صوبائی سیکرٹریز، کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کھلے آسمان تلے متاثرین سیلاب کی چوبیس گھنٹے مدد کرتے ہوئے نظر آئے۔ ان کی مدد کے لیے پاکستان آرمی، رینجرز، ریسکیو۔1122، سول ڈیفنس، فلڈ فورکاسٹنگ ڈویژن، محکمہ موسمیات، محکمہ تعلیم، محکمہ انہار، لوکل گورنمنٹ کے اداروں، واپڈا وغیرہ ہم نے بھی اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہماری مقامی این جی اوز نے بھی مثالی کام کیا۔ تب جا کر ہم اس آسمانی آفت سے وقتی طور پر سرخرو ہونے کے قابل ہوئے، لیکن ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے حکمران ہمیشہ سے ہی ڈنگ ٹپاؤ نظام چلاتے چلے آ رہے ہیں۔ ماسوائے جنرل ایوب خان کے اس حوالے سے کسی بھی حکمران نے "پرو ایکٹو اپروچ" نہیں اپنائی۔ سب نے "ری۔ ایکٹو اپروچ" سے ہی کام لیا۔ جیسے دھماکوں میں لاشیں گرنے کے بعد ہماری پولیس چیکنگ میں سختی اور ناکوں میں اضافہ کر دیتی ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم سیلاب سے ہر سال ہونے والے جانی اور مالی نقصان سے بچ سکیں تو ہمیں "پرو۔ ایکٹو اپروچ" اپنانا ہو گی۔ زیادہ سے زیادہ آبی ذخائر تعمیر کرنا ہوں گے۔ اس کیلئے ہمارے سیاستدانوں کو کڑوا گھونٹ پینا ہو گا۔ صوبہ خیبر پختونخوا اور صوبہ سندھ کے سیاستدانوں کو خصوصی قربانی دینا ہو گی۔ آبی ذخائر بنانے کی راہ میں رکاوٹوں کو ختم کرنا ہو گا۔ ملک و قوم کے مفاد کو اولین ترجیح دینا ہو گی۔ پانی پر اپنی سیاست کو ختم کرنا ہو گا۔ اس میں ہی ہماری بقا ہے، ہماری معیشت کی بقا ہے اور ہماری عوام کی بھی بقا ہے۔ ڈیم بنانے سے ہمیں سستی توانائی بھی ملے گی، پانی کے ریلوں سے ہماری جانیں اور مال بھی محفوظ رہیں گے اور آئی پی پیز سے بھی ہماری جان چھوٹ جائے گی۔ ضائع ہونے والا پانی زرعی ضروریات کے لئے استعمال ہو سکے گا جس سے ہماری زراعت بھی ترقی کرے گی۔ یہ قدم ہماری خوشحالی کا ضامن ہو گا۔ خدا کے لئے۔ اپنی ذات کا نہیں، قوم کا سوچیے۔ قوم پر رحم کھائیے۔ اسے پانی کے عذاب سے بچائیے۔ کہیں پینے کو پانی نہیں ملتا۔ کہیں لوگ پانی میں ڈوب رہے ہوتے ہیں۔ اب بھی کچھ نہیں بگڑا۔ صبح کا بھولا شام کو گھر آ جائے تو اسے بھولا نہیں کہتے۔ اسلئے اس ملک کیلئے سوچیے۔ اس قوم کیلئے سوچیے۔ صرف ووٹ لینے کیلئے نہیں ملک کی تقدیر سنوارنے کیلئے کام کیجئے۔ قدرت خود تمہاری مدد کو آئے گی۔ پھر ووٹ بھی ملیں گے اور اقتدار بھی۔۔۔ "شاید کہ اتر جائے ترے دِل میں مری بات"۔

# شہر نامہ SHEHAR NAMA

# فن و ثقافت

## معاشرے نے مردوں کو مشین بنا دیا ہے، متھیرا

کراچی (شوبز ڈیسک) پاکستانی ٹی وی میزبان اور سوشل میڈیا شخصیت متھیرا نے مردوں کے جذبات کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ متھیرا نے فیصل وحید کو دیے گئے ایک انٹرویو میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "لڑکوں کی پرورش اس انداز میں ہونی چاہیے کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ ماؤں اور بیویوں کا بھی اس حوالے سے اہم کردار ہے کہ وہ مردوں کو جذباتی طور پر سمجھیں اور اچھا فرد بننے میں مدد دیں۔" انہوں نے مردوں پر معاشرتی دباؤ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "مرد بھی اس معاشرے میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ ہم نے مردوں کو 'مشین' بنا دیا ہے۔ ہم ان پر مسلسل ذمہ داریوں کا بوجھ ڈال دیتے ہیں۔" متھیرا کے مطابق کام اور دیگر ذمہ داریوں کا دباؤ بہت سے مردوں کو ذہنی اور جذباتی طور پر تھکا دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ اچھے والد، شوہر، بیٹے یا بھائی کا کردار ادا کرنے میں بھی مشکلات محسوس کرتے ہیں۔

## آریان کی لندن میں خاتون کیساتھ موجودگی نے نئی بحث چھیڑ دی

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بالی ووڈ سپر اسٹار شاہ رخ خان کے صاحبزادے آریان خان کی لندن میں ایک خاتون کے ساتھ موجودگی کی تصاویر اور ویڈیوز سامنے آنے کے بعد سوشل میڈیا پر نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ بھارتی نژاد ڈنمارک کی گلوکارہ اور نغمہ نگار کے ساتھ ان کی تصاویر سامنے آنے کے بعد مداحوں میں دلچسپی پیدا ہو گئی ہے کہ آریان کے ساتھ نظر آنے والی یہ شخصیت کون ہیں۔ رپورٹس کے مطابق آریان خان اور وہ لندن میں ایک کیسینو سے باہر ایک ساتھ دیکھے گئے، جس کے بعد ان کی تصاویر اور ویڈیو تیزی سے سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ اس غیر متوقع ملاقات نے دونوں کے درمیان تعلقات سے متعلق قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ ایک گلوکارہ اور نغمہ نگار ہیں۔ ... کرنے کے ساتھ انہیں خود ہی گاتی بھی ہیں۔

## فیصل قریشی نے مشی خان کی تنقید کا جواب دے دیا

کراچی (شوبز ڈیسک) سینئر اداکار سید محمد احمد سے متعلق تنازع پر اداکارہ مشی خان کی تنقید کے بعد فیصل قریشی اور اعجاز اسلم نے پہلی بار اپنے مؤقف کی وضاحت پیش کر دی، تاہم ان کی وضاحت بھی سوشل میڈیا صارفین کو قائل نہ کر سکی۔ حال ہی میں مشی خان نے ایک ویڈیو پیغام میں فیصل قریشی اور اعجاز اسلم کو آڑے ہاتھوں لیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب فہد شیخ کی معافی کو 'بڑا پن' قرار دیا گیا تو یہ مؤقف درست نہیں تھا، کیونکہ ان کے مطابق معافی مانگنا کسی احسان سے کم نہیں بلکہ غلطی کے بعد بنیادی ذمے داری تھی۔ انہوں نے اعجاز اسلم کے 'غیر جانبدار' رہنے کے مؤقف پر بھی اعتراض اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ غلط بات کے خلاف آواز بلند کرنا ضروری ہوتا ہے۔

## رشمیکا مندانا فلم کی شوٹنگ کے دوران شدید زخمی

ممبئی (شوبز ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ رشمیکا مندانا فلم کی شوٹنگ کے دوران شدید زخمی ہو گئی ہیں، جس کے بعد انہیں کم از کم چھ ہفتے تک مکمل آرام کرنے اور باقاعدہ علاج کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ چوٹ کی شدت کے باعث ان کے آئندہ فلمی منصوبوں کی شوٹنگ بھی وقتی طور پر روک دی گئی ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق رشمیکا مندانا ایک ڈانس سین کی عکسبندی کروا رہی تھیں کہ اسی دوران ان کے کولہے کے پٹھے کا جوڑ شدید متاثر ہوا اور پٹھا اپنی جگہ سے الگ ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد انہیں مکمل آرام کے ساتھ بحالی صحت کی تھراپی جاری رکھنے کا مشورہ دیا ہے تاکہ متاثرہ حصہ دوبارہ درست انداز میں بحال ہو سکے۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اداکارہ گزشتہ کچھ عرصے سے اپنی آنے والی فلموں 'رن بالی' اور 'میسا' کی شوٹنگ میں مسلسل مصروف تھیں، جہاں انہیں ایکشن اور ڈانس کے مشکل مناظر انجام دینا پڑ رہے تھے۔ ماہرین کے مطابق مسلسل جسمانی مشقت کے باعث ان کے جسم پر غیر معمولی دباؤ پڑا، جو اس انجری کی ایک بڑی وجہ بن سکتا ہے طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس نوعیت کی چوٹ عام طور پر پیشہ ور کھلاڑیوں میں دیکھی جاتی ہے

## کنگنا رناوت نے بھارت کی جین زی کو گٹر جنریشن قرار دیدیا

ممبئی (شوبز ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ اور رکن پارلیمنٹ کنگنا رناوت نے بھارت کی جین زی کو گٹر جنریشن قرار دے دیا۔ حال ہی میں طلبہ کی تنظیم کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کی جانب سے نئی دہلی میں پیپر لیک کے معاملے پر شدید احتجاج کیا گیا، جس دوران طالب علموں پر پولیس کی جانب سے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کی شیلنگ بھی کی گئی تاہم تنظیم کے شدید احتجاج کے سبب بھارت کے وزیر تعلیم کو مستعفی ہونا پڑا۔ اس حوالے سے اداکارہ کنگنا نے احتجاج کے دوران استعمال ہونے والی زبان، پلے کارڈز اور سوشل میڈیا ریلز پر شدید تنقید کی ہے۔ کنگنا نے انسٹاگرام کی اسٹوری پر لکھا کہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایک ہی جگہ اتنی بدصورتی نہیں دیکھی، جنریشن زی (Gen Z) کے مظاہروں کی یہ ریلز کو دیکھ کر متلی ہوتی ہے، ان کے بات کرنے کا انداز اور جس قسم کی زبان وہ استعمال کر رہے ہیں، میں نے اپنی زندگی میں کبھی کسی ویڈیو کو بیک وقت اتنا ناگوار اور اتنا بھونڈا نہیں دیکھا۔

### بقیہ نمبر 1
اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ کی خصوصی ہدایت پر شروع کی گئی ہے۔اس سلسلے میں NA-48، یونین کونسل کریا کے گاں ڈھوک مثالہ میں پاکستان عوامی قوت پارٹی کی خواتین کی ایک بڑی اور کامیاب کارنر میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کا انعقاد چیئرمین خاقان وحید خواجہ کے قریبی دوست مسٹر اینڈ مسز شفیق الرحمن کی رہائش گاہ پر ہوا۔ پروگرام میں خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ پارٹی وفد میں شامل سیدہ فردوس مرکزی صدر شعبہ خواتین و ایڈوائزر ٹو چیئرمین فرزانہ ملک جنرل سیکرٹری شعبہ خواتین ۔پروین صدیق خواجہ انفارمیشن سیکرٹری عشرت بی بی جوائنٹ سیکرٹری پاکستان عوامی قوت شامل تھیں ۔اس میٹنگ میں مرکزی صدر سیدہ فردوس نے اپنے خطاب میں چیئرمین خاقان وحید خواجہ کے وژن، پاکستان عوامی قوت اور راول فاؤنڈیشن کے مشن سے خواتین کو آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ چیئرمین کی خصوصی ہدایت پر شعبہ خواتین نے رابطہ مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اب ڈور ٹو ڈور جا کر عوام سے ملاقاتوں کا سلسلہ تیزی سے آگے بڑھایا جائے گا۔اس موقع پر گاں ڈھوک مثالہ میں مرحوم صوبیدار مظہر حسین کے فرزند راجہ فیصل اور اہل خانہ نے شعبہ خواتین کے وفد کو اپنی رہائش گاہ پر مدعو کیا اور چیئرمین خاقان وحید خواجہ اور پاکستان عوامی قوت کے حوالے سے خصوصی ملاقات کی۔ اس موقع پر گیارہویں شریف کی دعا کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اسی دوران اسلام آباد کے دیہی علاقے، یونین کونسل کریا، درباری محلہ میں راجہ ساجد، راجہ قاصد اور راجہ شکیل کی رہائش گاہ پر گیارہویں شریف کی دعا کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ان شخصیات نے شعبہ خواتین کی ٹیم کو دعا میں خصوصی طور پر مدعو کیا تھا۔ پاکستان عوامی قوت کی ٹیم نے دعا میں شرکت کی اور عوام کے ساتھ ملاقات بھی کی۔ شعبہ خواتین نے علاقے کی تمام خواتین سے ملاقات کر کے انہیں پارٹی کے منشور سے آگاہ کیا۔اس موقع پر پاکستان عوامی قوت پارٹی کے راجہ حدیب اور تنویر احمد خان نے بھی شرکت کی اور تمام لوگوں کو چیئرمین خاقان وحید خواجہ کا پیغام پہنچایا۔ مقامی خواتین نے شعبہ خواتین کی ٹیم کا والہانہ استقبال کیا اور چیئرمین کی ہدایت پر ہونے والے اس عوامی رابطے کو سراہا۔

### بقیہ نمبر 2
سے ایم پی اے حنیف ایڈووکیٹ سے بھی رابطہ کیا گیا اور انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ واسا کے ایم ڈی کو سڑکوں کی تعمیر نو کی ہدایت کی جائے گی ،علاقے کے عوام نے کہا ہے کہ سکول اور کالج بھی اسی ماہ کھل جائیں گے جس سے ٹریفک کا رش بڑھ جائے گا اور گاڑیوں کی نقل وحرکت مشکل جائے گی لہذا فوری طور پر سڑکوں کی دوبارہ مرمت کی جائے

### بقیہ نمبر 3
میں نومولود بچہ کی بھی حالت غیر ہوئی ۔ایک اور صارف نے شہرنامہ کو بتایا کہ علاقہ میں ٹرانسفارمر ٹرپنگ اور لائن فالٹ کے باعث بجلی کی بندش معمول بن گئی ہے جسکی شکایت متعدد بار کی لیکن مسائل حل نہیں ہورہے ،افسران ٹھنڈے کمروں میں غفلت میں مگن ہیں علاقہ مکینوں کا کہنا تھا کہ نجکاری کے اعلان کے بعد سے ملازمین نے سائلین سے رویہ ناگوار رکھا ہوا ہے اور مسائل پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی اگر ادارہ کارکردگی کا بیلنس چیک ہوتا تو معاملات نہ بگڑتے۔شہریوں نے وزیراعظم ،وزیرداخلہ اور ہیڈ آفس کے اعلیٰ حکام سے اس بابت نوٹس کا مطالبہ کیا ہے

### بقیہ نمبر 4
واقعہ جھنگول کے مقام پر پیش آیا، تفصیلات کے مطابق گزشتہ ہفتہ کے روز ایک افسوسناک واقعے میں گاؤں جھنگول ضلع شانگلہ کی رہائشی تین کمسن بچیاں دریائے سندھ میں نہاتے ہوئے ڈوب گئیں اطلاع کے مطابق بچیوں کی عمریں تقریباً 98 اور 11 سال بتائی جاتی ہیں جو دریا میں ڈوبنے کے لاپتہ ہیں جبکہ ادھر ریسکیو 1122 کنٹرول روم کو اطلاع ملتے ہی ریسکیو تورغر کی میڈیکل ٹیم بمع ایمبولینس کے علاوہ ریسکیو 1122 تورغر اور ریسکیو 1122 شانگلہ کے تیراک ٹیمیں بھی فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں ریسکیو اہلکاروں نے مشترکہ سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن کا آغاز کر دیا اور بچیوں کی تلاش کے لیے کارروائیاں جاری ہیں

### بقیہ نمبر 5
کے حوالے، متاثرہ شہریوں نے اسلام آباد پولیس کی کارکردگی کو سراہا۔تفصیلات کے مطابق ایس پی سٹی زون ڈاکٹر ایاز حسین نے گزشتہ ایک ماہ کے دوران اسلام آباد پولیس سٹی زون کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کی رپورٹ جاری کر دی، رپورٹ کے مطابق سٹی زون پولیس نے مختلف کامیاب کارروائیوں کے دوران 07 جرائم پیشہ گروہوں کے 13 ارکان کو گرفتار کیا، جو ڈکیتی، راہزنی، چوری اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث تھے، پولیس ٹیمز نے جدید ٹیکنالوجی، انٹیلی جنس بیسڈ پولیسنگ، انسانی ذرائع ،بروقت اور موثر کارروائیوں کے ذریعے ملزمان کو گرفتار کیا،گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک کروڑ 50 لاکھ روپے سے زائد مالیت کا مال مسروقہ برآمد کیا گیا، جس میں دو موٹر سائیکلیں، 13 قیمتی موبائل فونز، ایک لیپ ٹاپ، بیٹریاں، چار لاکھ روپے نقدی، 90 لاکھ روپے سے زائد مالیت کے طلائی زیورات اور وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ معہ ایمونیشن شامل ہے، ایس پی سٹی زون ڈاکٹر ایاز حسین نے بتایا کہ اسی عرصے کے دوران مختلف جرائم میں ملوث 86 اشتہاری، عدالتی مفروران اور سابقہ ریکارڈ یافتہ ملزمان کو بھی گرفتار کیا گیا، جن کے خلاف قانونی کارروائیاں جاری ہیں ،انہوں نے کہا کہ گرفتار ملزمان کے خلاف مضبوط شواہد کی بنیاد پر چالان عدالتوں میں پیش کیے جائیں گے تاکہ انہیں قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جاسکے، انہوں نے مزید کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں آئندہ بھی اسی عزم کے ساتھ جاری رہیں گی اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیح ہے،اسی طرح ایس پی سٹی زون آفس میں ایک تقریب کے دوران ایس پی ڈاکٹر ایاز حسین نے برآمد کیا گیا مال مسروقہ قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد اصل مالکان کے حوالے کر دیا ، جبکہ مدعیان مقدمات نے پولیس ٹیموں کی پیشہ ورانہ کارکردگی اور بروقت کارروائیوں کو سراہتے ہوئے آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

### بقیہ نمبر 6
علی ناصر رضوی نے بھرتی عمل کی نگرانی کرنے والے تمام افسران کو ہدایت کی ہے کہ بھرتی کے ہر مرحلے میں میرٹ، شفافیت، غیر جانبداری اور قانون کے تقاضوں کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ تمام امیدواروں کو یکساں اور منصفانہ مواقع فراہم کیے جاسکیں، انہوں نے واضح کیا کہ بھرتی کے عمل میں کسی بھی قسم کی سفارش، دباؤ یا غیر قانونی مداخلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام مراحل جدید اور شفاف طریقہ کار کے مطابق مکمل کیے جائیں،انہوں نے مزید ہدایت کی کہ ابتدائی جسمانی ٹیسٹ کے دوران امیدواروں کیلئے فول پروف سیکیورٹی، موثر ٹریفک مینجمنٹ، طبی سہولیات، پینے کے صاف پانی، سایہ دار انتظار گاہوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے تاکہ امیدواروں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے، انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ بھرتی مراکز پر نظم وضبط، بروقت کارروائی اور خوش اخلاقی کو یقینی بنایا جائے اور امیدواروں کی ہر ممکن رہنمائی کی جائے، آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی نے کہا کہ اسلام آباد پولیس میں بھرتی کا مقصد اہل، باصلاحیت، جسمانی طور پر فٹ اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل نوجوانوں کو فورس کا حصہ بنانا ہے، جبکہ پورا بھرتی عمل مکمل شفافیت، انصاف اور میرٹ کی بنیاد پر انجام دیا جارہا ہے تاکہ عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہو

### بقیہ نمبر 7
لشکر ہادی بخش کلہوڑو کے مطابق جامع انکوائری کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں یہ کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، جس میں سابق اور موجودہ افسران سمیت ڈاکٹرز، نرسز اور دیگر عملہ شامل ہے۔ نوٹس پانے والوں میں 10 اسٹاف نرسز، 7 نرس ایڈز، 5 لیڈی ریزیڈنٹ میڈیکل آفیسرز، 2 کنسلٹنٹ پیڈیاٹریشنز، 2 آڈٹ افسران اور 2 سابق ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، سابق میڈیکل سپروائزر، میٹرن، ڈپٹی میڈیکل آفیسر، لیڈی میڈیکل آفیسر اور دیگر افسران و ملازمین کو بھی نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ حتمی شوکاز نوٹس میں متعلقہ افراد پر مبینہ سنگین غفلت، فرائض میں کوتاہی اور موثر نگرانی نہ کرنے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ سیسی کمشنر کے مطابق تمام نوٹس یافتگان کو ذاتی شنوائی کا حق بھی دیا گیا ہے۔نوٹس پانے والوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 14 روز کے اندر اپنا تحریری جواب جمع کرائیں، بصورت دیگر ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

### بقیہ نمبر 8
سے فرار ہو گیا تھا، گوجر خان پولیس نے مقدمہ درج کر کے ٹیکنیکل وہیومن انٹیلی جنس ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا، ایس پی صدر انعم شیر کا کہنا تھا زیر حراست شخص کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔

### بقیہ نمبر 9
انہوں نے سیکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، صفائی، لائٹنگ اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ عزاداروں کی سہولت، امن وامان اور بلاتعطل انتظامات ہر صورت یقینی بنائے جائیں۔ڈپٹی کمشنر اور سی پی او نے مدرسہ تعلیم القرآن کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مہتمم ادارہ سے ملاقات کی تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ، پولیس اور تمام متعلقہ ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں تاکہ پرامن اور محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ چہلم کے تمام جلوسوں اور مجالس کے پرامن انعقاد کے لیے فول پروف سیکیورٹی اور بہترین انتظامات یقینی بنائے جائیں گے۔

### بقیہ نمبر 10
صبح نو بجے مرکزی چیئرمین آفس سیکٹر جی سیون فور میں منعقد ہوگا جس میں ادارے کے ہزاروں ملازمین شرکت کریں گے اس حوالے سے مزدور یونین قائدین کا کہنا ہے کہ سٹی ٹیشن سمیت دیگر ڈائریکٹوریٹس کی نجکاری اسلام آباد کے شہریوں اور ملازمین دونوں کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے اس فیصلے سے ہزاروں خاندانوں کے بے روزگار ہونے کا خدشہ ہے جس سے معاشی بحران پیدا ہوگا اور ہمارا ملک ان معاشی بحرانوں کا متحمل نہیں ہوسکتا، مزدور یونین عہدیداران نے واضح کیا کہ اگر نجکاری کا فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو اس احتجاج کا دائرہ کار پورے شہر تک پھیلا دیا جائے گا اور اس ضمن میں اگر شہر کا صنعتی امن خراب ہوا تو اسکی تمام تر ذمہ داری سی ڈی اے انتظامیہ پر ہوگی۔

### بقیہ نمبر 11
دیگر سینئر پولیس افسران کو سیکیورٹی انتظامات مزید سخت کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ آئی جی پنجاب نے ہدایت کی ہے کہ سپروائزری افسران خود گرجا گھروں اور دیگر اہم مقامات کے سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیں اور حفاظتی اقدامات پر موثر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے حکم دیا کہ حساس گرجا گھروں پر پولیس کی اضافی نفری تعینات کی جائے، جبکہ سنائپرز بھی اہم مقامات پر تعینات کیے جائیں، اس کے علاوہ ڈولفن اسکواڈ، پولیس ریسپانس یونٹ (پی آر یو) اور ایلیٹ فورس کی ٹیمیں گرجا گھروں کے اطراف موثر پٹرولنگ جاری رکھیں۔ آئی جی پنجاب نے تمام تعینات افسران اور اہلکاروں کو ہر وقت چوکس رہنے اور شرپسند عناصر پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ گرجا گھروں اور حساس مقامات کے گرد سرچ اینڈ سویپ آپریشنز بلاتعطل جاری رکھے جائیں۔انہوں نے علما کرام، مسیحی برادری اور ضلعی امن کمیٹیوں کے اراکین پر بھی زور دیا کہ وہ باہمی تعاون کے ذریعے بین المذاہب ہم آہنگی، امن اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

### بقیہ نمبر 12
ہے اور جو لوگ بلاتفریق رنگ، نسل، مذہب اور فرقہ دوسرے انسانوں کی بھلائی کے لیے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں وہ دنیا میں فرشتوں کی طرح ہیں، فاطمہ الزہرہ ہسپتال میں انسانیت کی خدمت بے لوث انداز میں کی جارہی ہے جس پر شوکت سلفی اور ان کی تمام ٹیم دنیا کے لیے مشعل راہ ہے، ہم سب کو ہر وقت اس جستجو اور لگن میں ہونا چاہیے کہ ہم دوسروں کے کام آسکیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز یہاں ڈی ایس پی اسد اللہ منگی کے ہمراہ فاطمہ الزہرہ ہسپتال غوری ٹاؤن کی لیبارٹری کا افتتاح کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر فاطمہ الزہرہ ہسپتال کے روح رواں شوکت سلفی، سینیئر صحافی عقیل انجم، محمد شکیل، ڈاکٹر وقار اور منیب الرحمن کے ساتھ دیگر بھی موجود تھے، ڈی ایس پی اسد اللہ منگی نے اس موقع پر کہا کہ شوکت سلفی اور ان کی تمام ٹیم فاطمہ الزہرہ ہسپتال کے ذریعے انسانیت کی عظیم خدمت سر انجام دے رہے ہیں جو قابل تعریف بات ہے، ہم سب کو انسانیت کی خدمت کے لیے اپنے کردار کو بہتر انداز میں ادا کرنے کی ضرورت ہے

### بقیہ نمبر 13
کی اور ویڈیو بنائی، مندرہ پولیس نے شہری کی درخواست پر مقدمہ درج کر کے دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا، متاثرہ لڑکے کا میڈیکل پراسس کروایا گیا ہے، ایس پی صدر انعم شیر کا کہنا تھا کہ زیر حراست افراد کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔

### بقیہ نمبر 14
آواز سننے اور دوسروں کی مثالوں سے عبرت پکڑنے کا وقت ہے۔ ہمارے خطے کے بہت سے ممالک کے غیر معمولی حالات بذات خود خبردار کر رہے ہیں کہ ہم سنبھل جائیں اور ملک وقوم کیلئے اچھی حکمرانی یقینی بنائیں، بصورت دیگر خربوزہ خربوزے کو دیکھ کر رنگ پکڑتا ہے۔ ہمارے باب میں اچھی حکمرانی کا نسخہ بنیادی طور پر دو عوامل پر مبنی ہے اختیارات کی تقسیم اور وسائل کی منصفانہ منتقلی۔ان اقدامات سے شروع کریں تو درست سمت میں سفر شروع ہوسکتا ہے اور خوشحالی کی منزل قریب آسکتی ہے۔

### بقیہ نمبر 15
حاصل کر سکتے ہیں۔ چوہدری عبیداللہ نے کہا کہ طلباء شام کے اوقات میں ہماری کریئر اکیڈمی میں رعایتی پیکج سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جس کے لئے میرے اجازت نامے کیساتھ وہ اکیڈمی کی انتظامیہ سے رجوع کر سکتے ہیں۔ ماہانہ فیس میں خصوصی رعایتی کا مقصد فیڈرل بورڈ میں طلباء کے شاندار نتائج لانا ہے

### بقیہ نمبر 16
بروقت رکوانے کیلئے انتھک کوششیں کیں ،امریکہ، ایران قیادت کو 47 سال بعد غلط فہمیوں کو دور کرنے کیلئے ایک میز پر بٹھایا، جس کی بدولت آج عالمی امن معاہدہ ہوگیا جنگ کی بڑی تباہی سے بچ گئے ،مولانا سید چراغ الدین شاہ نے کہا کہ عظیم سپہ سالار حافظ سید عاصم منیر ایک نڈر، بہادر اور امن کے داعی اسلامی جرنیل ہیں ،ناممکن کو ممکن کر دیا، وطن عزیز کو اندرونی، بیرونی دشمن کی سازشوں کو ناکام بنادیا، پاکستان کی کھوئی ہوئی ساکھ کو بحال کر دیا، انہوں نے کہا کہ آج عالمی سطح پر پاکستان کا مقام بلند ہوچکا ہے، فیلڈ مارشل، وزیراعظم، وزیر خارجہ، وزیر داخلہ کو نوبل امن انعام دیا جائے، جن کی بدولت پوری دنیا جنگ کی آگ سے آج محفوظ ہوگئی، انہوں نے کہا کہ اب موجودہ قیادت کو قوم کا اعتماد حاصل ہوچکا ہے، چاہیے کہ فرسودہ نظام کی خرابیوں کو آئین 1973 کی متفقہ اسلامی دفعات کو نافذ العمل بنا کر کرپشن ،عدم مساوات، فرقہ واریت، شدت پسندی، سود جیسی موذی بیماریوں کا خاتمہ کرے ،انشاء اللہ تمام مکاتب فکر کے علماء ومشائخ بھرپور ساتھ دیں گے،انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ افواج پاکستان کے جوان ہر روز شہادت کا تمغہ سینے پر سجا کر سرحدوں کی حفاظت کر رہے ہیں ،ان کا مورال بلند کریں ،تاکہ پاکستان کو ناقابل تسخیر بنایا جاسکے

### بقیہ نمبر 17
جبکہ مہمان اعزاز اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر سردار طاہر محمود تھے۔تقریب میں پورے پاکستان سے بلڈ چیمپئن پاکستان کے رضاکاروں ، تھیلیسیمیا کے شکار بچوں، کاروباری اشخاص، ڈاکٹرز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں ہونے والے تقاریر، ماہرین کے پینل مباحثوں وغیرہ میں خون کے عطیات کے فروغ، محفوظ خون، اور تھیلیسیمیا کے خاتمے کے لیے آگاہی پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔ تقریب میں خون کی فراہمی کیلیے online chatbot کو بھی لانچ کیا گیا جس سے آنے والے دنوں میں خون دینے اور لینے میں بہت آسانی پیدا ہوگی۔ تمام مہمانان گرامی اور شرکاء نے نئے سال کے آغاز پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ معاشرے میں رضاکارانہ خون عطیہ کرنے کے رجحان کو فروغ دیں گے اور تھیلیسیمیا سے پاک پاکستان کے خواب کو حقیقت بنانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔اس موقع پر بلڈ چیمپئن پاکستان کی نئی کنٹری گورنر، ڈاکٹر عریبہ اکرام کی بطور کنٹری گورنر تقرری کا بھی باضابطہ اعلان کیا گیا، جس پر شرکاء نے انہیں مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ساتھ ساتھ تقریب میں پورے ملک سے بلڈ چیمپئن کے رضاکاروں کو بہترین کارکردگی پر انعامات بھی دیے گئے۔ تقریب کے اختتام پر فاؤنڈر بلڈ چیمپئن پاکستان ڈاکٹر لقمان نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا ۔سالانہ بلڈ کانفرنس کی دوسرے روز کی تقریب اتوار کے دن گلیات میں منعقد ہوگی جس میں ملک کے مختلف علاقوں سے آنے والے رضاکار شرکت کریں گے جہاں سیر وتفریح کے ساتھ خون کے عطیے اور تھیلیسیمیا کے متعلق آگاہی کے سیشن ہونگے

### بقیہ نمبر 18
پیش کیں، جن میں ناصر شہزاد کی پورٹریٹ پینٹنگ کو جیوری نے بہترین قرار دیتے ہوئے انہیں فرسٹ پلیس ونر کا اعزاز دیا۔ ناصر شہزاد کی اس کامیابی پر ایبٹ آباد سمیت پورے خیبر پختونخوا کے فنون لطیفہ سے وابستہ حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ادبی، ثقافتی اور سماجی شخصیات نے انہیں مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی منفرد صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف ایبٹ آباد بلکہ پاکستان کا نام بھی عالمی سطح پر روشن کیا ہے۔ ناصر شہزاد نے اپنی کامیابی کو محنت، لگن اور اہل خانہ و دوستوں کی دعاؤں کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ مستقبل میں بھی عالمی سطح پر پاکستان کی نمائندگی کرتے رہیں گے اور نوجوان فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

### بقیہ نمبر 19
سامان برآمد کر کے مدعی کے حوالے کر دیا۔ ایس ایچ او تھانہ کراچی کمپنی انسپکٹر ندیم طاہر کی قیادت میں گھریلو چوری کی ایک بڑی اور منظم واردات میں ملوث ملزم کو گرفتار کیا گیا مقدمہ نمبر 26/410 مورخہ 30 مئی 2026 جرم 380/454/411 ت پ ملزم عبدالرحمن عرف جھولا ولد فضل الرحمن (سکنہ رمشہ مسیح کالونی، سیکٹر H-9، اسلام آباد) کو گرفتار کر کے مال مسروقہ کی مالیت تقریباً 86 لاکھ روپے (جس میں طلائی زیورات، لیپ ٹاپ، موبائل فون اور نقد رقم شامل ہے) برآمد کیا گیا مقامی تھانہ کراچی پولیس کے ایس ایچ او اور اے ایس آئی شفیق نے جدید تکنیکی ذرائع اور ہیومن انٹیلی جنس کا استعمال کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کیا۔ ایس پی سٹی ڈاکٹر ایاز نے قانونی کارروائی کے بعد برآمدشدہ سامان مدعی کے حوالے کیا۔ اسلام آباد پولیس نے جرائم پیشہ افراد کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان کر رکھا ہے۔

### بقیہ نمبر 20
دوران نوجوانوں نے اپنے حقوق، روزگار اور آزادیٔ اظہار کے لیے آواز بلند کی۔ ان کے مطابق، اس تحریک میں آروج اور تنگزیب بھی ایک نمایاں آوازیں تھیں، تاہم اس وقت یہ احتجاج زیادہ وسعت اختیار نہ کر سکا اور اسے ریاستی اقدامات کے باعث دبا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج جب ہم نیپال، سری لنکا، بنگلہ دیش اور دیگر ممالک میں نوجوانوں کی عوامی تحریکوں کو دیکھتے ہیں تو یہ واضح ہوتا ہے کہ نوجوان اپنے مستقبل، انصاف اور بہتر حکمرانی کے لیے پہلے سے زیادہ متحرک ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد حنیف مغل نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز یہاں پی ایس کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا، ڈاکٹر محمد حنیف مغل نے مزید کہا کہ پاکستان تحریک شاد باد کا موقف ہے کہ پاکستان کے نوجوان بھی باوقار روزگار، معیاری تعلیم، شفاف نظام، مہنگائی کے خاتمے اور عوامی حقوق کے لیے پرامن اور آئینی جدوجہد کا حق رکھتے ہیں۔ ملک کی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب نوجوانوں کی آواز سنی جائے، اختلاف رائے کا احترام کیا جائے اور عوامی مسائل کا حل طاقت سے نہیں بلکہ مذاکرات اور موثر پالیسیوں سے نکالا جائے۔

### بقیہ نمبر 21
نے شرکت کی جنرل نان بھائی کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور باڈی کے سٹرکچر اور پچھلے سات ماہ کر کارکردگی پیش کی گئی جو کہ مایوس کن رہی سات ماہ کے عرصے میں نہ تنظیمی ڈھانچہ بنا اور نہ ہی کسی انتظامی امور پہ بات ہوئی اور آئیندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا۔ اس کے ساتھ مسائل پر بات کرتے ہوئے کہا کہ آٹے کی موجودہ صورتحال گیس کی لوڈشیڈنگ بجلی کی بل گیس بل اس کے علاوہ انتظامیہ کی طرف سے شاپر پر اور دیگر چیزوں پہ تقریباً 20 روپے روٹی ہے 25 کا نان ہے اس وقت آٹے کی قیمت فی بوری 8 ہزار اور فائن ساڑھے 10 ہزار کا تھا اب آٹا ساڑھے 12 ہزار اور فائن ساڑھے 13 ہزار کراس کر چکا ہے جبکہ دودھ تل سوڈا شاپر لیبر ہر چیز کی قیمت دگنا ہوچکی ہے اس صورت روٹی 20 نان 25 کسی صورت قبول نہیں روزانہ کے اعتبار سے دکاندار نقصان کر رہا ہے اب روٹی 30 اور نان 35 کا ہوگا تو نظام چلے گا انتظامیہ سے گزارش ہے نان بھائیوں کا معاشی قتل بند کریں اور آٹے کی قیمتوں کو کنٹرول کریں جہانگیر عباسی صدر جنرل نان بھائی ایسوسی ایشن سینیئر نائب صدر سردار تصور چیئرمین مظلوم مغل جنرل سیکرٹری شراز قریشی اوزیر عباسی تنویر عباسی سردار عظیم فنانس سیکرٹری نے مطالبہ کیا کہ ہمارے مطالبات پر غور کریں اور عملدرآمد کرائیں

### بقیہ نمبر 22
فورم پاکستان یاور عباس بخاری کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق مشاورت اور باقاعدہ منظوری کے بعد محمد فیصل ندیم کی تقرری عمل میں لائی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں اس اعتماد کا اظہار کیا گیا ہے کہ محمد فیصل ندیم اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، صحافتی تجربے اور ابلاغی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے فورم کی میڈیا سرگرمیوں کو مزید موثر بنائیں گے۔ وہ وسیب کے عوام کے مسائل، صحافی برادری کے حقوق اور سرائیکی جرنلسٹس فورم پاکستان کی سرگرمیوں کو پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا پر بھرپور انداز میں اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ صدر سرائیکی جرنلسٹس فورم پاکستان یاور عباس بخاری نے محمد فیصل ندیم کو نئی ذمہ داری سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ فورم کو یقین ہے کہ محمد فیصل ندیم اپنی ذمہ داریاں دیانتداری، پیشہ ورانہ مہارت اور جذبۂ خدمت کے ساتھ ادا کرتے ہوئے تنظیم کو مزید فعال بنانے میں اپنا موثر کردار ادا کریں گے۔

### بقیہ نمبر 23
اگلے مہینے آجائے گی کہہ کر ٹال دیا جاتا ہے۔ اب 10 ماہ بعد عجیب منطق پیش کی جارہی ہے کہ آپ کی انکوائری چل رہی ہے اور بھرتی مشکوک ہے۔ اگر بھرتی پر انکوائری ہے تو محکمہ 10 ماہ سے ان جوانوں سے باقاعدہ ڈیوٹیاں کیوں لے رہا ہے؟ اور اب سرکاری اخراجات پر ٹریننگ کیوں کروائی جارہی ہے؟ راولپنڈی اور چکوال کے ساتھ تفریق کیوں پنجاب کے باقی تمام اضلاع میں انہی کے ساتھ بھرتی ہونے والے جوانوں کو باقاعدگی سے تنخواہیں مل رہی ہیں، لیکن راولپنڈی اور چکوال ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ دفاتر کی سست روی اور گٹھ جوڑ نے غریب جوانوں کا مستقبل داؤ پر لگا دیا ہے۔ آر پی او اور سی پی او راولپنڈی فوری نوٹس لیں تاکہ غریبوں کے گھر کے چولہے جل سکیں اور اس حوالے سے فوری مداخلت کی اپیل بھی کی گئی ہے متاثرہ نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ نے شدید مالی تنگی، فاقہ کشی اور ہراسانی سے تنگ آکر آر پی او اور راولپنڈی اور سی پی او راولپنڈی سے اپیل کی ہے۔ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ برانچ راولپنڈی اور چکوال کے تاخیری حربوں کا فوری نوٹس لیا جائے۔ پچھلے 10 ماہ سے زیر التوا تنخواہیں اور بقایاجات (Arrears) بلا تاخیر جاری کیے جائیں۔

### بقیہ نمبر 24
اسلام کے طلبہ ونگ سمیت دیگر طلبہ تنظیموں نے بھی کی تھی۔ احتجاج سے قبل اور دوران احتجاج پنجاب پولیس نے مختلف مقامات پر کارروائیاں کرتے ہوئے مبینہ طور پر ڈیڑھ سو سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا۔ عینی شاہدین کے مطابق گرفتار ہونے والوں میں طلبہ، خواتین، راہگیر اور احتجاج میں شرکت کے لیے آنے والے افراد بھی شامل ہیں۔ پولیس نے متعدد افراد کو پکڑ کر پرزنر وینز میں منتقل کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق احتجاج کے لیے آنے والی ایک گاڑی، جس پر لاؤڈ اسپیکر نصب تھا، سے ایک نوجوان نے کشمیر میں ہونے والے مبینہ ظلم کے خلاف خطاب شروع کیا تو پولیس اہلکار اس پر ٹوٹ پڑے۔ مبینہ طور پر اسے لاتوں اور گھونسوں کا نشانہ بنایا گیا، زبردستی گاڑی سے اتارا گیا اور گھسیٹتے ہوئے پرزنر وین میں منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے اسپیکر والی گاڑی کو بھی اپنی تحویل میں لے لیا۔ احتجاجی شرکا نے پولیس کارروائی، مبینہ تشدد اور گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے تمام گرفتار افراد کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ پنجاب پولیس کی جانب سے واقعے اور گرفتاریوں کے حوالے سے تاحال کوئی باضابطہ موقف سامنے نہیں آیا۔

### بقیہ نمبر 25
آباد پریس کلبوں کے باہر پرامن احتجاج کی کال دی تھی، مگر اس سے قبل ہی کارکنان کے گھروں اور مختلف مقامات پر چھاپے مار کر گرفتاریاں کرنا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت اقدام ہے۔ حکومت اور انتظامیہ کو طاقت کے استعمال کے بجائے تحمل، بردباری اور سیاسی بصیرت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ حکومت ہوش کے ناخن لے اور فوری طور پر گرفتار طلبہ کو رہا کرے، چھاپوں اور ہراسانی کا سلسلہ بند کرے۔ ایسے اقدامات سے حالات مزید کشیدہ ہوں گے اور بے چینی میں اضافہ ہوگا، جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور متعلقہ انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے معاملات کا حل طاقت، گرفتاریوں اور خون ریزی میں نہیں بلکہ مذاکرات، افہام وتفہیم اور عوام کے جائز مطالبات کو سننے میں ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ کشیدگی میں اضافے کے بجائے تمام متعلقہ فریقوں سے بات چیت کا راستہ اختیار کرے تاکہ مسئلے کا پائیدار اور پرامن حل نکالا جا سکے۔ نائب امیر جماعت اسلامی نے اسلامی جمعیت طلبہ کے کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ ہر صورت پرامن، منظم اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنا احتجاج جاری رکھیں اور کسی بھی اشتعال انگیزی سے گریز کریں

### بقیہ نمبر 26
زوین میں گھسیٹتے ہوئے منتقل کیا جارہا تھا۔

### بقیہ نمبر 27
جمعیت طلبہ نے کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ریلی کا اعلان کیا تھا۔ یہ ان کا جمہوری حق ہے۔ حکومت کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا آئین اور قانون ہر شہری، جماعت اور تنظیم کو پرامن مظاہرے اور احتجاج کا حق دیتا ہے۔ پنجاب حکومت اور راولپنڈی کی انتظامیہ کا پرامن طلبہ کے خلاف طاقت کا استعمال حکومتی غنڈہ گردی اور قانون کے خلاف اقدام ہے۔ جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جماعت اسلامی کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ گرفتار طلبہ کو رہا کیا جائے۔ ورنہ بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔

### بقیہ نمبر 28
گیا اور انہیں زبردستی قیدی وین میں ڈالنے کی کوشش کی گئی۔ تاہم موقع پر موجود دیگر صحافیوں نے مداخلت کی، پولیس سے بات چیت کی اور انہیں رہا کروا لیا۔ واقعے کے بعد صحافتی حلقوں نے اس مبینہ کارروائی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صحافی کی بنیادی ذمہ داری حقائق کی غیر جانبدارانہ کوریج اور عوام تک درست معلومات پہنچانا ہے، اور دوران کوریج صحافیوں کے ساتھ اس نوعیت کا رویہ آزادیٔ صحافت کے لیے تشویشناک ہے

### بقیہ نمبر 29
وہ تشدد پر اتر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو ان کے پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی سے روکنا اور ان پر تشدد کرنا آزادیٔ صحافت پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کی کوریج کے دوران صحافی کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے اور ذمہ داروں کے خلاف شفاف تحقیقات کر کے کارروائی کی جائے۔

### بقیہ نمبر 30
آئی پیز پیدا کرنے کیلئے نئے صوبے بنائے جائیں تو اس کا عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، گورننس بہتر کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان نے ان پر بلاوجہ تنقید کی، حالانکہ انہوں نے کبھی مولانا یا ان کی جماعت کا نام نہیں لیا، جب بھی کوئی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو بعض لوگ پاکستان علما کونسل اور طاہر اشرفی کو تنقید کا نشانہ بنانا شروع کر دیتے ہیں، جب کہ ہمارا کسی سے کوئی جھگڑا نہیں، ہر جماعت اپنا سیاسی کام کرے۔ حافظ طاہر اشرفی نے کہا کہ جب بھی ملک میں کوئی بحران یا مشکل صورتحال پیدا ہوتی ہے تو پاکستان علما کونسل اور اس کے کارکن میدان میں نظر آتے ہیں، خدمت اور قومی یکجہتی کے لئے کام کرنا ہی ان کی جماعت کی ترجیح ہے، موجودہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ ملک میں نظام کی اصلاح کی جائے۔ انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ کے اس بیان کا حوالہ دیا کہ نظام کمزور ہو چکا ہے اور کہا کہ اگر واقعی اصلاح درکار ہے تو اس کا آغاز نظام عدل سے ہونا چاہیے تاکہ انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے، اگر پاکستان کو آئین اور قانون کے مطابق چلایا جائے تو پھر کسی کو یہ کہنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی کہ نظام ناکام ہو چکا ہے، ریاستی اداروں کی مضبوطی اور قانون کی بالادستی ہی مسائل کا مستقل حل ہے۔ طاہر اشرفی نے نئے صوبوں کے قیام کی تجویز پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر صرف مزید دو سو یا چار سو وی آئی پیز پیدا کرنے کیلئے نئے صوبے بنائے جائیں تو اس کا عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، حکومت کو انتظامی اصلاحات، بہتر گورننس اور عوامی مسائل کے حل پر توجہ دینی چاہیے تاکہ ملک کو درپیش چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹا جاسکے۔

### بقیہ نمبر 31
کے شواہد سامنے آئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ماہرین نے متعدد زخمیوں کے زخموں کا جائزہ لینے کے بعد انہیں پیلٹ گن سے لگنے والے زخم قرار دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق برطانیہ سے تعلق رکھنے والے بیلسٹک فرانزک ماہر فلپ بوائس نے کہا ہے کہ احتجاج کے دوران زخمی ہونے والے مظاہرین کے زخم واضح طور پر پیلٹ گن سے فائر کیے گئے چھروں کے نشانات ظاہر کرتے ہیں، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ نئی دہلی کے جنتر منتر میں ہونے والے احتجاج کے دوران پولیس نے آنسو گیس کی شیلنگ اور لاٹھی چارج کیا، جبکہ بھارتی اپوزیشن رہنما راہول گاندھی نے بھی ایک زخمی مظاہرے سے ملاقات کے بعد پولیس پر پیلٹ گن استعمال کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ بی بی سی کے مطابق ماہرین نے کم از کم 4 ایسے کیسز کا جائزہ لیا جن میں مظاہرین کو پیلٹ گن سے لگنے والے زخموں کا علاج فراہم کیا گیا، فلپ بوائس کا کہنا تھا کہ تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارتی پولیس نے غالباً 12 گیج پمپ ایکشن شاٹ گن استعمال کی، جبکہ برڈ شاٹ (چھروں) سے لگنے والے زخم انتہائی خطرناک اور بعض اوقات جان لیوا بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ آرمامنٹ ریسرچ سروسز (آریز) کے ڈائریکٹر این آر جینزن جونز نے بھی بی بی سی کو بتایا کہ زخموں کی تصاویر برڈ شاٹ کے استعمال سے بہت حد تک مطابقت رکھتی ہیں۔ ان کے مطابق ایسے زخم متاثرہ افراد کے لیے عمر بھر کی معذوری یا بعض صورتوں میں جان لیوا نتائج کا سبب بن سکتے ہیں، جبکہ جسم میں زہریلا سیسہ بھی چھوڑ جاتے ہیں۔ رپورٹ میں 2 ایسے مظاہرین کا بھی ذکر کیا گیا جو 20 جولائی کو کناٹ پلیس میں زخمی ہوئے تھے، جبکہ ایک سینئر اسپتال عہدیدار نے بھی تصدیق کی کہ متاثرین کے زخم پیلٹ نما چھوٹے ذرات سے لگے تھے۔

### بقیہ نمبر 32
زور دیا کہ مزدور تحریک کی قیادت کو ذاتی، گروہی اور علاقائی مفادات سے بالاتر ہو کر صرف اور صرف مزدور کاز کے لیے کام کرنا چاہیے حقیقی قیادت وہی ہے جو مشکلات، آزمائشوں اور دباؤ کا ثابت قدمی سے مقابلہ کرتے ہوئے محنت کشوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھے۔ تربیتی نشست میں مزدور قیادت کی فکری، تنظیمی اور عملی صلاحیتوں میں اضافہ، جدید لیڈرشپ اسکلز، تنظیم سازی، موثر ابلاغ، حقوق وفرائض کی ادائیگی، اور پاکستان کے محنت کش طبقے کو درپیش معاشی وسماجی مسائل کے حل اور اس امر پر بھی زور دیا کہ مزدوروں کی خوشحالی، ان کے بچوں کی معیاری تعلیم، علاج معالجے، سماجی تحفظ اور باوقار روزگار کے لیے منظم اور مسلسل جدوجہد ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل لیبر فیڈریشن پاکستان کی لیڈرشپ ٹریننگ نشست اسلام آباد میں منعقد نیشنل لیبر فیڈریشن (NLF) پاکستان کے زیر اہتمام لیڈرشپ ٹریننگ پروگرام کی پہلی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نیشنل لیبر فیڈریشن پاکستان کے صدر شمس الرحمن سواتی، سیکرٹری جنرل محمد حبیب الرحمن، پی ٹی ایل کے صدر وحید حیدر شاہ، سینئر نائب صدر عاشق خان، میاں تجمل حسین، طیب اعجاز خان، صدر وسطی پنجاب محمد امین منہاس، آرگنائزنگ سیکرٹری سید عبدالعزیز شگری، سیکرٹری شمالی پنجاب نوید ملک، ظہور شاہ پریم یونین راولپنڈی، خیبر پختونخوا کے آرڈینیٹر اسد علی، صدر خیبر پختونخوا وسطی جمشید منیر خان، سیکرٹری وسطی سمیع اللہ اور عبدالجبار اور دیگر شریک تھے۔ تقریب سے خطاب میں پریم یونین راولپنڈی کے سید ظہور شاہ نے کہا کہ مشیر امیر جماعت اسلامی میاں عبدالشکور نے مزدور رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مزدور تحریک کو کیسے آگے بڑھایا جائے اس پر انہوں نے مزدور رہنماؤں سے ڈسکشن کی جس پر مزدور رہنماں نے بتایا کہ مزدوروں کو اس وقت سب سے زیادہ نجکاری کے ذریعے اداروں کو کمزور کیا جارہا ہے جس کی زندہ مثال پی آئی اے سٹیل مل اور دیگر اداروں میں پی ٹی سی ایل ریلوے میں ان سورس کے ذریعے مزدوروں کی تعداد کو کم کر کے بے روزگاری پیدا کی جارہی ہے اس کے علاوہ مہنگائی پٹرول بجلی کے بے پناہ نرخوں میں اضافہ سے مزدوروں کے گھروں کا چولہا ٹھنڈا ہو گیا ہے مزدور خودکشیاں کرنے پر مجبور ہیں پاکستان کے اس نظام میں نظام کو بدلنا ہوگا اور دیانتدار قیادت کو لانا ہوگا پاکستان کے ساڑھے چار کروڑ مزدور نظام کی تبدیلی کے لیے دیانتدار قیادت کا ساتھ دیں گے اور سات اگست کو مزدوروں کی تنظیمیں حافظ نعیم الرحمن کے سنگ ہوں گی اور اس کرپٹ گورنمنٹ کے خلاف اپنا احتجاج ریکارڈ کرائیں گی انشااللہ۔ شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نیشنل لیبر فیڈریشن پاکستان ایسی باصلاحیت اور باکردار مزدور قیادت تیار کرے گی جو ملک میں انصاف، خوشحالی، قانون کی بالادستی اور عوام دوست نظام کے قیام کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ اس تربیتی نشست میں خیبر پختونخوا، شمالی پنجاب اور وسطی پنجاب کے ذمہ داران نے شرکت کی، جبکہ پروگرام کی دوسری نشست سکھر میں منعقد ہوگی جس میں جنوبی پنجاب، سندھ اور بلوچستان کی تنظیمی قیادت شریک ہوگی۔

### بقیہ نمبر 33
کے تمام 155 پولنگ اسٹیشنز کا غیر حتمی اور غیر سرکاری نتیجہ سامنے آگیا جس کے مطابق پیپلز پارٹی کے دیوان علی خان قمر چغتائی 25469 ووٹ لے کر کامیاب ہوگئے۔ پاکستان مسلم لیگ ن کے میاں محمد رشید 21175 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ حلقہ ایل اے 34 جموں 1 کے 131 پولنگ اسٹیشن میں سے 51 کے غیر سرکاری غیر حتمی نتائج کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے ناصر حسین ڈار 1690 ووٹ لے کر پہلے اور آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس کے محمد سعود مختار 741 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر ہیں۔ ایل اے 35 جموں 2: تمام 142 پولنگ اسٹیشنز کے غیر سرکاری غیر حتمی نتیجے کے تحت ن لیگ کے چوہدری محمد اسماعیل 23893 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے جبکہ آزاد امیدوار سردار محمد غیاث 5868 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ ایل اے 36 جموں 3: تمام 140 پولنگ اسٹیشنز کے غیر سرکاری وغیر حتمی نتائج کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے محمد احسن رضا 27218 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے احسن اسماعیل 12980 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ ایل اے 37 جموں 4: تمام 185 پولنگ اسٹیشنز کے غیر سرکاری وغیر حتمی نتیجے کے تحت مسلم لیگ (ن) کی مریم جاوید 28664 ووٹ لے کر کامیاب ہوئیں جبکہ جموں کشمیر یونائیٹڈ موومنٹ کے عثمان علیم 22827 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے۔ ایل اے 38 جموں 5 کے 115 پولنگ اسٹیشن میں سے 48 کے غیر سرکاری وغیر حتمی نتائج کے مطابق ن لیگ کے ذیشان علی 5483 ووٹ لے کر پہلے نمبر پر ہیں جبکہ مسلم لیگ آزاد جموں و کشمیر کے محمد اکبر چوہدری 4935 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر ہیں۔ حلقہ ایل اے 39 جموں 6 کے تمام 157 پولنگ اسٹیشن کا غیر حتمی غیر سرکاری نتیجہ سامنے آگیا جس کے مطابق مسلم لیگ ن کے راجہ محمد صدیق 10981 ووٹ لے کر کامیاب ہوگئے جبکہ پیپلز پارٹی کے چوہدری فخر زمان 5081 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ ایل اے 40 کشمیر ویلی 1 کے تمام 47 پولنگ اسٹیشن کا غیر سرکاری اور غیر حتمی نتیجہ سامنے آگیا جس کے مطابق پیپلز پارٹی کے عامر عبدالغفار 2914 ووٹ لے کر کامیاب ہوگئے جبکہ استحکام پاکستان پارٹی کے محمد سلیم بٹ 136 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ ایل اے 41 کشمیر ویلی 2: تمام 19 پولنگ اسٹیشنز کے غیر سرکاری وغیر حتمی نتیجے کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے محمد عامر شاہ 1804 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے جبکہ آزاد امیدوار صباء دیوان 588 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر ہیں۔ ایل اے 42 کشمیر ویلی 3: تمام 43 پولنگ اسٹیشنز کے غیر سرکاری وغیر حتمی نتیجے کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے سید شوکت علی شاہ 1524 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے محمد عاصم شریف 477 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ ایل اے 43 کشمیر ویلی 4: تمام 10 پولنگ اسٹیشن کے غیر سرکاری وغیر حتمی نتیجے کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے محمد یاسین لون 1276 ووٹ لے کر کامیاب ہوگئے جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے جاوید بٹ 563 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ ایل اے 44 کشمیر ویلی 5: تمام 27 پولنگ اسٹیشن کے غیر سرکاری وغیر حتمی نتیجے کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے محمد احمد رضا قادری 1700 ووٹ لے کر کامیاب ہوگئے جبکہ آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس کی مہر النساء 650 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر ہیں۔ ایل اے 45 کشمیر ویلی 6: تمام 41 پولنگ اسٹیشن کے غیر سرکاری وغیر حتمی نتیجے کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی عبدالماجد خان 3448 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے جبکہ آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس کے خواجہ محمد دلاور 823 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔

### بقیہ نمبر 34
آغاز کریں، عمران خان سمیت تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کریں۔

اپنے ویڈیو پیغام میں امیر جماعت اسلامی نے شفاف انتخابات، آزاد عدلیہ، متناسب نمائندگی کی بنیاد پر انتخابات، بااختیار بلدیاتی حکومتوں اور خاندانی وشخصی اجارہ داری ختم کر کے سیاسی جماعتوں میں جمہوریت پر مشتمل 14 نکاتی اصلاحاتی ایجنڈا بھی پیش کر دیا۔

حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ قومی ڈائیلاگ کا پہلا نقطہ یہ ہونا چاہیے کہ آئندہ عوام کی رائے پر کوئی ڈاکا نہیں پڑے گا، عوام جس کو ووٹ دیں گے یا جسے مسترد کریں اس کا احترام کیا جائے گا۔ عدلیہ کو آزاد کیا جائے اور ججز کی تعیناتی حکمرانوں کی پسند ناپسند کی بجائے میرٹ پر کی جائے، انتخابات متناسب نمائندگی کی بنیاد پر ہونے چاہئیں، عوام شخصیات، جاگیرداروں، وڈیروں کی بجائے پارٹی منشور کو ووٹ دیں تو ہی جمہوریت مضبوط ہوگی۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ قومی مذاکرات کے ایجنڈے میں خاندانوں کی سیاست کا خاتمہ، سیاسی پارٹیوں کے اندر جمہوریت، بااختیار مقامی حکومتوں کے قیام کو بھی شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ملک میں انتظامی یونٹس کی تقسیم کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے، یہ معاملات اتفاق رائے سے طے کیے جاسکتے ہیں تاہم اگر آئین میں پہلے سے موجود اصول وقوانین پر عمل نہیں ہورہا تو کسی بھی نئی بحث سے مزید افراتفری پھیلے گی، اس لیے ضروری ہے آئین پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ حافظ نعیم الرحمن کے مجوزہ 14 نکاتی قومی مذاکرات میں بلوچستان، خیبر پختونخواہ اور آزاد کشمیر کے مسائل کے حل کے لیے قومی جرگہ کی تشکیل کی تجویز دی گئی ہے۔ انہوں نے معدنیات سے متعلق قومی پالیسی کی تشکیل، پاک ایران گیس پائپ لائن کی تکمیل، بجلی، گیس اور پٹرول کی قیمتوں میں کمی اور ملک کے تمام شہریوں کے لیے یکساں نظام کو بھی قومی ڈائیلاگ کے ایجنڈے میں شامل کرنے کی تجاویز دی ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے مصنوعی ذہانت اور زراعت کے شعبوں میں بہتری لانے کی تجاویز دیں اور کہا کہ انگریزوں کی دی گئی جاگیریں کسانوں میں تقسیم ہونی چاہئیں اور لینڈ ریفارمز (Land Reforms) کو قومی ڈائیلاگ ایجنڈے میں شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کھیلوں کے شعبہ میں سیاسی تقرریوں کی مخالفت کی اور مقابلے کے امتحانات قومی زبان میں لینے کی تجاویز دیتے ہوئے ان دونوں امور کو قومی ڈائیلاگ میں شامل کرنے کی بات کی۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ مذاکرات کا سب سے اہم نقطہ یہ ہونا چاہیے کہ ہر ادارہ اپنی حدود میں رہ کر کام کرے گا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ اگر ان کی پیش کردہ تجاویز پر سنجیدہ اور بامعنی مذاکرات کا آغاز ہوگیا تو ملک کے آگے بڑھنے کے امکانات روشن ہیں۔

### بقیہ نمبر 35
کو اڑایا۔ ان کا کہنا تھا کہ تھانے کے قریب پولیس لائن اور حساس عمارتیں واقع ہیں، ابتدائی طور پر چار پولیس جوان شدید زخمی ہوئے اور واقعے میں دو شہری بھی زخمی ہیں۔ ترجمان ریسکیو 1122 بلال احمد فیضی نے کہا کہ کبل میں دھماکے کی اطلاع ملتے ہی زخمیوں کو اسپتال منتقل کرنے کے لیے ریسکیو ٹیمیں جائے وقوع پر پہنچ گئیں، ریسکیو 1122 کی میڈیکل ٹیمیں اور ایمبولینس فوری طور پر جائے وقوع کی جانب روانہ کر دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ سوات کے علاقے کبل میں ہونے والے مبینہ دھماکے میں اب تک 9 افراد جاں بحق ہوئے ہیں اور 15 سے زائد زخمیوں کو ریسکیو 1122 نے مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا ہے، اس وقت امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ ترجمان ریسکیو 1122 نے بتایا کہ دھماکے کے زخمیوں کو ریسکیو 1122 نے کبل اور سیدو شریف اسپتال منتقل کیا ہے اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ سوات میں کبل تھانے کے باہر ہونے والے دھماکے پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور سابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور اور دیگر حکام نے اظہار مذمت کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے تھانہ کبل کے قریب خودکش حملے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے دھماکے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس کیا اور شہدا کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا کہ بہادر پولیس جوانوں نے جان دے کر خودکش بمبار کو تھانے کے اندر جانے سے روکا اور اپنی زندگیاں قربان کر کے دوسروں کی زندگیاں بچانے والے پولیس اہلکاروں نے فرض شناسی کی اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شہید پولیس اہلکاروں کی قربانی کو سلام پیش کرتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے بھی سوات کے علاقے کبل میں پولیس اسٹیشن کے مین گیٹ پر ہونے والے خودکش دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور دھماکے میں پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے شہدا کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمی ہونے والے اہلکاروں اور دیگر افراد کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ پولیس کو نشانہ بنانے والے امن دشمن عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں، پوری قوم اپنے بہادر پولیس اہلکاروں اور افواج پاکستان کے جوانوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے، جو اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ملک میں امن کے قیام کو یقینی بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے بزدلانہ حملوں سے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے اور نہ ہی امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب ہوں گے۔ گورنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے سوات کے علاقے کبل میں مبینہ دھماکے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مبینہ دھماکے میں شہید ہونے والے پولیس اے ایس آئی سمیت تمام شہدا کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمام شہدا کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور زخمی ہونے والے تمام افراد کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ متعلقہ انتظامیہ اور اسپتالوں کو ہدایت ہے کہ تمام زخمیوں کو بروقت، بہترین اور بلا تاخیر طبی سہولیات فراہم کی جائیں، اور زخمیوں کے علاج معالجے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ علی امین گنڈاپور نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔

### بقیہ نمبر 36
ریسکیو ایجنسی کے بیان کے مطابق حادثہ اتوار کی صبح اس وقت پیش آیا جب مسافر بردار بحری جہاز مشرقی جاوا کے شہر سورابایا سے جنوبی سولاویسی کے شہر مکاسر جا رہا تھا۔ حکام نے بتایا کہ مسافر بردار بحری جہاز میں مجموعی طور پر 271 مسافر اور عملے کے افراد سوار تھے۔ امدادی کارروائیوں کے دوران اب تک 225 افراد کو بحفاظت بچا لیا گیا ہے، جبکہ 5 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اس طرح 41 افراد اب بھی لاپتا ہیں جن کی تلاش کے لیے سمندر میں وسیع پیمانے پر ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ سرچ اینڈ ریسکیو ایجنسی کے مطابق امدادی ٹیمیں کشتیوں، ریسکیو اہلکاروں اور دیگر وسائل کی مدد سے لاپتا افراد کو تلاش کرنے میں مصروف ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ متاثرہ علاقے میں امدادی کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کو محفوظ نکالا جا سکے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق مسافر بردار بحری جہاز میں آگ لگنے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی۔ حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ حادثے کی اصل وجوہات کا تعین کیا جا سکے۔ مدورا جزیرہ انڈونیشیا کے بڑے جزیرے جاوا کے شمال مشرقی ساحل کے قریب واقع ہے، جہاں سمندری سفر نقل وحمل کا ایک اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ انڈونیشیا میں جزائر کی بڑی تعداد کے باعث روزانہ ہزاروں افراد مسافر بردار بحری جہاز استعمال کرتے ہیں، تاہم ماضی میں بھی حفاظتی انتظامات اور کشتیوں کی حالت سے متعلق خدشات کے باعث ایسے حادثات پیش آتے رہے ہیں۔ حکام نے متاثرہ خاندانوں سے رابطہ قائم کر لیا ہے جبکہ لاپتا افراد کی تلاش مکمل ہونے تک امدادی کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے

### بقیہ نمبر 37
میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ یوکرینی افواج نے روس کے سراتوف کے علاقے میں دو اسٹریٹجک مقامات کو نشانہ بنایا، جو کہ فرنٹ لائن سے 600 کلومیٹر سے زیادہ دور ہے۔ صدر کے مطابق نشانہ بنائی گئی اہم تنصیبات میں ساراتوف آئل ریفائنری اور اینگلز ملٹری ایئربیس شامل ہیں۔ کالوگا کے علاقے میں یوکرین کی افواج نے لیوڈینوسکایا آئل ڈپو کے ایندھن ذخیرہ کرنے کی سہولت کو بھی نشانہ بنایا۔ مزید برآں حملے میں روس کے برائنسک علاقے میں ایک ایسی جگہ کو نشانہ بنایا گیا جو حملہ آور ڈرونز کو ذخیرہ کرنے، تیار کرنے اور لانچ کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ زیلنسکی نے یوکرین کی دفاعی افواج کا ملک کی طویل فاصلے تک مار کرنے کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور درست نتائج فراہم کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ صدر نے کہا کہ ہم جنگ اور مالیاتی جارحیت کو ہوا دینے والی روسی تنصیبات کے خلاف اپنی طویل مدتی مزاحمت جاری رکھے ہوئے ہیں

### بقیہ نمبر 38
مطابق باخبر ذرائع نے واضح کیا ہے کہ ایران نے آبنائے ہرمز سے متعلق اپنی موجودہ پالیسی میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بعض غیرملکی اور ایران مخالف ذرائع ابلاغ نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایران آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے ایک منصوبے پر متفق ہوگیا ہے، تاہم ذمہ دار ذرائع نے ان اطلاعات کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ فارس نیوز کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز جیسے اہم اور اسٹریٹجک بحری راستے کے حوالے سے ایران کا موقف پہلے جیسا برقرار ہے اور اس میں کسی نئی پیش رفت یا تبدیلی کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ ذرائع نے مزید کہا کہ اس حوالے سے گردش کرنے والی خبریں حقیقت پر مبنی نہیں ہیں اور ایران کی پالیسی کے بارے میں غلط تاثر پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب آبنائے ہرمز کی صورتحال عالمی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے، کیونکہ یہ دنیا کے اہم ترین بحری راستوں میں شمار ہوتی ہے اور عالمی تیل وگیس کی بڑی مقدار اسی راستے سے گزرتی ہے۔ سیاسی اور معاشی تجزیہ کاروں کے مطابق آبنائے ہرمز سے متعلق کسی بھی فیصلے یا بیان کے عالمی توانائی کی منڈی، بحری تجارت اور مشرق وسطیٰ کی سلامتی پر فوری اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، اسی لیے اس معاملے پر عالمی سطح پر گہری نظر رکھی جارہی ہے

### بقیہ نمبر 39
فتنہ الخوارج ٹی ٹی پی کے دو دہشت گرد اور ضلع خیبر کے علاقوں درپی خیل اور بٹان میں 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ اس حوالے سے بتایا گیا کہ سیکیورٹی فورسز کی فتنہ الخوارج ٹی ٹی پی کے خلاف متعدد کارروائیاں مصدقہ انٹیلیجنس اطلاعات کی بنیاد پر کی جارہی ہیں، جن کا مقصد علاقے کو دہشت گرد عناصر سے پاک کرنا اور امن واستحکام کو یقینی بنانا ہے۔ سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کی ویڈیو بھی جاری کی گئی ہے، جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کواڈ کاپٹر کے ذریعے دہشت گردوں کو نشانہ بنایا گیا، جو کہیں درختوں کی آڑ لیے ہوئے ہیں اور کہیں سڑک کنارے موجود ہیں۔ ویڈیو میں نظر آرہا ہے کہ چند دہشت گرد ایک عمارت میں نظر آرہے ہیں جہاں بم گرا کر انہیں نشانہ بنایا گیا۔ سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران ہیلی کاپٹر بھی پرواز کرتے ہوئے نظر آرہا ہے اور منظم کارروائی کی گئی۔

### بقیہ نمبر 40
آزاد کشمیر انتخابات 2026 کی الیکشن مہم کے دوران بعض حلقوں کے حوالہ سے پی پی پی قائد بلاول بھٹو زرداری اور سابق وزیراعظم ومسلم لیگی قائد میاں نواز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ایک دوسرے پر کڑی نکتہ چینی اور دونوں بارے الزامات کی بوچھاڑ کے ساتھ ساتھ وفاقی وزراء و(ن) لیگی اور پی پی رہنماؤں جن میں رانا ثنااللہ اور وزیر داخلہ محسن نقوی کے علاوہ سندھ کے صوبائی وزیر شرجیل میمن و دیگر بھی شامل ہیں ان سب کے بعض متضاد بیانات نے نہ صرف ملک کا سیاسی ماحول گرم کر دیا ہے بلکہ پیپلز پارٹی و مسلم لیگ (ن) کا اتحاد خطرے میں ڈال دیا ہے جس کی وجہ سے ملک میں سیاسی ماحول بھی گرما دیا ہے یہ صرف دکھلاوا ہے یا حکومتی تبدیلی کی تیاریاں؟ بہرحال ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت گرانے کی افواہیں گردش کرنے لگیں ہیں تجزیہ کاروں کے مطابق آزاد کشمیر انتخابات کے دوران اختلافات کی بڑھکنے والی چنگاری اب آہستہ آہستہ سلگنے لگی ہے اور نہ جانے کب و کہاں گر کر شعلوں میں تبدیل ہو جائے ذرائع کے مطابق حکومت و اتحادیوں کے درمیان معاملات بگڑنے کی اطلاع کے ساتھ تیسرا فریق پی ٹی آئی بھی (گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکہ اور دو) کے مترادف سیاسی طور پر متحرک ہوگئی ہے جبکہ ذرائع کے مطابق تحریک انصاف اور جمعیت علماء اسلام (ف) کے رہنماؤں کے درمیان رابطوں میں تیزی آگئی ہے پی پی پی اور پی ایم ایل (ن) اختلافات کا نتیجہ کیا نکلے گا ایوان کے اندر ان ہاؤس تبدیلی آئی گی یا معاملات نئے نئے انتظار کی جانب بڑھیں گے اس خبر کے لیے چند روز مزید انتظار کرنا پڑے گا جبکہ آزاد کشمیر الیکشن ختم ہونے کے بعد دونوں جماعتوں کے درمیان تمام سیاسی معاملات و اختلافی حقائق جلد منظر عام آنے کا امکان ہے

### بقیہ نمبر 41
اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ حزب اللہ کے کئی ارکان اسرائیل کی جانب سے سکیورٹی زون قرار دیے گئے علاقے میں پائے گئے جہاں اسرائیلی فوجی بھی تعینات ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ان افراد کی نشاندہی کے بعد فوجیوں نے خطرے کو ختم کرنے کیلئے حملہ کیا، حزب اللہ کو اسرائیلی شہریوں کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج نے تصدیق کی تھی کہ اس کا ایک فوجی زخمی ہوگیا ہے۔

### بقیہ نمبر 42
کی تاخیر کے باعث ووٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا رہا ہے، بیشتر پولنگ سٹیشنز پر پولنگ کا عمل تاخیر کا شکار ہونا انتخابی انتظامات پر سنگین سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصاً ایل اے-28، ایل اے 31، ایل اے-25 اور ایل اے-34 کے متعدد پولنگ سٹیشنز پر پولنگ کا عمل تاخیر کا شکار ہے، ایل اے 31 میں پولنگ اسٹیشن سڑک کمال بانڈی پر خواتین کے پولنگ سٹیشن پر صرف ایک پولیس اہلکار تعینات ہے جبکہ اس پولنگ سٹیشن کو پہلے ہی احساس قرار دیا گیا تھا۔ شیری رحمان نے الیکشن کمیشن سے پیپلز پارٹی کے امیدوار چوہدری لطیف اکبر کے حلقے (ایل اے- 31) کی رنگلہ سے ککلیر جانے والی سڑک بند ہونے پر فوری نوٹس لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ رنگلہ سے ککلیر جانے والی سڑک گزشتہ رات سے بند ہے، جس کے باعث ووٹرز کو لے جانے والی 50 سے زائد گاڑیاں راستے میں پھنس گئی ہیں، سڑک بند ہونے کی وجہ سے بڑی تعداد میں ووٹرز اپنے متعلقہ پولنگ سٹیشنز تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ سینیٹر شیریں رحمان نے کہا کہ پولنگ میں تاخیر اور دیگر بے ضابطگیوں کے حوالے سے متعدد تحریری شکایات الیکشن کمیشن کو بھجوا دی گئی ہیں، متعلقہ پولنگ اسٹیشنز میں الیکشن کمیشن فوری تحقیقات کرے اور پولنگ کے عمل کو بلا تاخیر یقینی بنائے، ہر ووٹر کو بلا رکاوٹ اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ شفاف اور غیر جانبدار انتخابات جمہوریت کی بنیادی ضرورت ہیں۔

### بقیہ نمبر 43
وہ اس معاہدے کی پابندی پر قائم رہے، جس پر اس نے دستخط کیا ہے

### بقیہ نمبر 44
مضبوطی، آئین کی بالادستی اور قومی یکجہتی کے فروغ پر زور دیا۔ قومی مسائل کے حل اور درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے درمیان مثبت اور تعمیری مکالمے کو وقت کی اہم ضرورت قرار۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پارلیمنٹ جمہوری نظام کا محور ہے اور قومی معاملات پر اتفاق رائے پیدا کرنے میں اس کا کردار انتہائی اہم ہے۔ اس موقع پر سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف کا کہنا تھا کہ مضبوط جمہوری ادارے ہی ملک کی سیاسی ومعاشی ترقی کی ضمانت ہیں، قومی مفاد کو ہمیشہ سیاسی اختلافات پر ترجیح دی جانی چاہیے

### بقیہ نمبر 45
اسحاق ڈار نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور مزار شریف پر چادر چڑھائی۔ اس موقع پر ملک کی سلامتی، امن، استحکام اور خوشحالی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔ چادر پوشی کی تقریب میں صوبائی وزرا بلال یاسین، میاں مرغوب احمد اور مجتبیٰ شجاع الرحمان شریک ہوئے، وزیراعلیٰ پنجاب کے معاون خصوصی علی ڈار، سیکرٹری اوقاف احسان بھٹہ نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ ایڈمنسٹریٹر داتا دربار محمد علی خان، ایڈمنسٹریٹر بادشاہی مسجد شاہد حمید ورک، ڈپٹی ڈائریکٹر اوقاف محمد یوسف، منیجر اوقاف حسن رضوان اور زاہد انور بٹ سمیت محکمہ اوقاف کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ دربار داتا علی ہجویری پر عبادات، دعاؤں اور روحانی محافل کا سلسلہ جاری ہے، عقیدت مندوں کی کثیر تعداد شریک ہے۔ عرس تقریبات میں 5 ہزار سے زائد پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار سکیورٹی کے فرائض انجام دے رہے ہیں، عرس تقریبات میں لاکھوں زائرین کی شرکت متوقع ہے۔ تین روزہ عرس کے موقع پر ٹریفک روانی، طبی امداد اور صفائی کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ۔حاضری کیلئے آنے والے زائرین کے لئے وسیع پیمانے پر لنگر اور دودھ کی سبیل کا بھی انتظام کیا گیا ہے

### بقیہ نمبر 46
ایران جانے کی کوشش کر رہے تھے، تاہم راستے میں گاڑی خراب ہونے کے بعد انہوں نے پیدل سفر جاری رکھا۔ رپورٹ کے مطابق امدادی کارروائی اس وقت شروع ہوئی جب گاڑی کا ڈرائیور شدید پیاس اور تھکن کی حالت میں ایک قریبی گاں پہنچا اور مقامی افراد سے مدد طلب کی۔ ابتدائی طور پر تلاش کے دوران 5 لاشیں ملی تھیں، جس کے بعد حکام نے دیگر لاپتا افراد کی تلاش کا دائرہ وسیع کیا۔ بعد ازاں اس ہفتے کے روز مزید 14 لاشیں صحرائی علاقے میں ریت کے نیچے سے برآمد کی گئیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ صوبہ نیمروز افغانستان کے گرم ترین اور خشک ترین علاقوں میں شمار ہوتا ہے، جہاں اس وقت درجہ حرارت تقریباً 45 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے، جس کے باعث طویل پیدل سفر انتہائی خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ مقامی اسپتال کے ذرائع کے مطابق برآمد ہونے والی لاشیں شدید گرمی اور صحرائی حالات کی وجہ سے بری طرح متاثر ہو چکی تھیں۔ دوسری جانب افغان حکام نے انسانی اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں مزید سخت کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ وزارت داخلہ کے ترجمان عبدالمتین قانع نے سرکاری میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ انسانی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں بھرپور انداز میں جاری رکھی جائیں گی تاکہ شہریوں کی جانوں کو خطرے میں ڈالنے والے نیٹ ورکس کا خاتمہ کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ بہتر روزگار اور معاشی مواقع کی تلاش میں ہر سال بڑی تعداد میں افغان شہری غیر قانونی راستوں سے ایران جانے کی کوشش کرتے ہیں، جہاں صحرائی راستوں، شدید موسم اور انسانی اسمگلروں کی وجہ سے متعدد جانیں ضائع ہوجاتی ہیں

### بقیہ نمبر 47
من مانی ترامیم کی اجازت دینا، مختلف نظام ہائے حکومت پر مسلسل تجربات، اہم پالیسی فیصلے پارلیمان سے باہر کرنا، آزاد، منصفانہ اور شفاف انتخابات نہ ہونے دینا، آئین کی خلاف ورزی، اختیارات کی ثلاثی تقسیم کو نظر انداز کرنا، قانون کی حکمرانی کے بجائے قانون کے ذریعے حکمرانی کو فروغ دینا اور صوبائی خودمختاری سے انکار جیسے عوامل ہیں۔ رضا ربانی نے کہا کہ یہ تمام عوامل محض برفانی تودے کی چوٹی ہیں جبکہ اصل مسائل اس سے کہیں زیادہ گہرے اور وسیع ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان ایک وفاق کے طور پر وجود میں آیا جہاں چاروں وفاقی اکائیوں نے متفقہ طور پر ریاست پاکستان میں شمولیت اختیار کی۔ پاکستان ایک کثیر النسلی، کثیر اللسانی اور کثیر الثقافتی ریاست ہے اور اس کی وحدت اس کے تنوع میں مضمر ہے، اس لیے ایسے تاریخی حقائق کی بنیاد پر قائم ہونے والے صوبوں کو محض انتظامی بنیادوں پر تقسیم نہیں کیا جا سکتا، اگرچہ یہ پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ کی ایک دیرینہ خواہش رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں اس نوعیت کی بحث ملک کے اندر پہلے سے موجود تقسیم اور اختلافات کو مزید گہرا کرے گی اور بلوچستان، خیبر پختونخوا اور دیگر وفاقی اکائیوں میں دہشت گرد تحریکوں کو تقویت مل سکتی ہے۔ ان کے مطابق مسئلے کا حل وفاقی اکائیوں کی تقسیم میں نہیں بلکہ آئین پاکستان 1973 کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، صوبائی خودمختاری پر مکمل عمل درآمد، اختیارات کی ثلاثی تقسیم کے اصول پر عمل اور آرٹیکل 140-اے کے مطابق سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات منتخب بلدیاتی نمائندوں کو منتقل کرنے میں ہے۔

### بقیہ نمبر 48
بیانیہ تشکیل دینے کی کوششوں تک محدود ہو چکی ہے۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا تھا کہ دہشتگرد مختلف علاقوں میں سافٹ ٹارگٹس کو نشانہ بنا کر تصاویر اور ویڈیوز بناتے ہیں تاکہ سوشل میڈیا پر انہیں استعمال کرتے ہوئے جھوٹا پروپیگنڈا کیا جاسکے۔ اسی مقصد کے تحت خاران میں بھی مبینہ دراندازی کی کوشش کی گئی، تاہم سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کے باعث دہشتگرد اپنے عزائم میں کامیاب نہ ہوسکے اور فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ بھی مشاہدے میں آیا ہے کہ دہشتگرد سکیورٹی فورسز کی موجودگی یا ان کی آمد کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر راہ فرار اختیار کر لیتے ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا تھا کہ خاران میں دہشتگردوں کی مبینہ اندھا دھند فائرنگ اور شیلنگ کے نتیجے میں معصوم بچوں سمیت پانچ افراد زخمی ہوئے۔ ذرائع نے کہا کہ شہریوں، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانا دہشتگردوں کی بوکھلاہٹ اور ناکامی کا اظہار ہے۔

### بقیہ نمبر 49
بزنس ون اسٹاپ شاپ، کیٹی بندر پورٹ، این ای ڈی ٹیک پارک اور مجوزہ سندھ انٹرنیشنل فنانشل سینٹر سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔ پاکستان بزنس کونسل کے ساتھ ملاقات میں کیپٹل مارکیٹس، زراعت، ٹیکسٹائل، توانائی، معدنیات، صحت اور دیگر شعبہ جات میں سرمایہ کاری کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی وفد نے پاکستان کے بہتر سرمایہ کاری ماحول اور مختلف شعبوں میں کاروباری مواقع میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ کاروباری رہنماں نے سرمایہ کاروں کے اعتماد، پالیسی تسلسل اور کاروبار آسان بنانے کے لئے ایس آئی ایف سی کے کردار کو سراہا۔

### بقیہ نمبر 50
وزارت داخلہ سے کریں۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے دو روز قبل وزیر داخلہ کی سسٹم کی خرابی کے حوالے سے بیان پر اپنے ٹویٹ میں کہا ہے کہ محسن نقوی نے سسٹم کی کسمپرسی پر اپنے جن خیالات کا اظہار کیا میں ذاتی طور پر کم و بیش اتفاق کرتا ہوں۔ انہوں نے لکھا کہ نقوی صاحب، ماشاء اللہ خود ایک پاور ہاؤس ہیں، میں بھی بحیثیت سیاسی ورکر شدت سے محسوس کرتا ہوں،

### بقیہ نمبر 51
پر منتقل کرنے کا اعلان کر دیا جبکہ فن لینڈ نے بھی اس پر غور کا عندیہ دیدیا۔

### بقیہ نمبر 52
کے حوالے سے ن لیگ پر دھاندلی کے الزامات لگاتے ہوئے نتائج مسترد کرنے کا اعلان کیا ہے۔

### بقیہ نمبر 53
اور 12 ہزار 613 غیر ملکیوں کو ملک بدر کر دیا گیا۔ سعودی وزارت داخلہ کے مطابق 23 سے 29 جولائی کے دوران مختلف سرکاری اداروں نے مشترکہ کارروائیاں کرتے ہوئے قوانین کی خلاف ورزی پر وسیع پیمانے پر کریک ڈاؤن کیا، ایک ہفتے کے دوران مجموعی طور پر 14 ہزار 154 افراد کو گرفتار کیا گیا، جن میں 7 ہزار 103 افراد اقامہ قوانین، 3 ہزار 397 لیبر قوانین اور 3 ہزار 654 افراد سرحدی ضوابط کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے۔

لاہور، ایک ضعیف عورت فٹ پاتھ پر جھاڑو فروخت کے لیے بیٹھی ہے

## راولپنڈی، واسا اہلکار کھدائی بھول گئے، عوام کو مشکلات

**شمس آباد، فاروق اعظم روڈ اور سروس روڈ میں پائپ ڈالنے کیلئے کھدائی کی گئی**

**واسا کے ایم ڈی کو سڑکوں کی تعمیر نو کی ہدایت کی جائے گی، حنیف ایڈووکیٹ کی یقین دہانی**

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) راولپنڈی کے علاقوں شمس آباد میں فاروق اعظم روڈ اور سروس روڈ پر کئی ماہ پہلے کھدائی کر کے پانی کے پائپ ڈالے گئے لیکن ان سڑکوں کی واسا کی جانب سے دوبارہ تعمیر اور مرمت نہیں کی گئی جس کے باعث علاقے کے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، سڑکیں کھنڈر بن چکی ہیں، بارش کے بعد کھدائی کے باعث دلدل میں گاڑیوں کا گزرنا مشکل ہو چکا ہے، واسا سے سڑکوں کی دوبارہ تعمیر اور مرمت کا مطالبہ کیا گیا ہے اس حوالے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

## عوامی قوت پارٹی شعبہ خواتین کا عوام رابطہ مہم کا آغاز

**عوام سے ملاقاتوں کا سلسلہ تیزی سے آگے بڑھایا جائیگا، سیدہ فردوس**

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کی شعبہ خواتین نے عوام رابطہ مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ عوام رابطہ مہم پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور راول جنرل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

راولپنڈی، عوامی قوت پارٹی شعبہ خواتین کی عوامی رابطہ مہم میں رہنماؤں کا گروپ فوٹو

# نجکاری کا خوف یا ہٹ دھرمی آئیسکو ترلائی سب ڈویژن عملہ نے کام چھوڑ دیا، صارفین گرمی سے نڈھال، شکایات نمبر بھی بوگس نکلے

**12، 12 گھنٹے بجلی کی بندش، شہری تھک گیا، پر مسئلہ جوں کا توں، نومولود کی حالت غیر ہوگئی، افسران غفلت میں مگن**

**سروس ڈیلیوری نہ ہونے کے برابر، 118 سمیت بل پر دیئے نمبر خانہ پوری نکلے، اعلیٰ حکام سے نوٹس کی اپیل**

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) نجکاری کا خوف یا ہٹ دھرمی، آئیسکو ترلائی سب ڈویژن کے عملہ نے کام چھوڑ دیا، بجلی بند، صارفین گرمی سے نڈھال لیکن کوئی مدد کو نہ آیا، شکایات کے لیے دیئے گئے نمبر بھی بوگس نکلے، نہ مسائل کا ازالہ نہ ہوا، تفصیلات کے مطابق ترلائی کے علاقہ پراچہ چوک میں بجلی کی جبری بندش سے شہری پریشان ہو گئے، لائن فالٹ، ٹرانسفارمر کے جلنے کے واقعات، اوور لوڈ ٹرپ کے باعث گھنٹوں بجلی غائب ہونے لگی، شہری عبدالفتح نے بتایا کہ گزشتہ روز صبح 11 بجے لائن میں فالٹ آنے سے بجلی ہوئی جس کی کمپلین بیسیوں سے زائد مرتبہ سرکاری نمبر 118 پر بھی کی اور ڈویژن کے شکایات دفتر میں بھی کی لیکن 12 گھنٹے بجلی بند رہنے کے باوجود کسی نے مسئلہ پر دھیان نہ دیا اور سخت گرمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

## کیریئر سکولز کا میٹرک کے طلباء کیلئے فیس رعایتی پیکج کا اعلان

**امتحانات کی ماہانہ فیس میں 25 فیصد رعایت دی جائے گی، عبیداللہ**

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین کریئر سکول اینڈ گرلز کالج (CSGC) چودھری عبید اللہ نے فیڈرل بورڈ امسال میٹرک کے طلباء کے لئے ماہانہ فیس میں خصوصی رعایتی پیکج کا اعلان کر دیا۔ جس کے مطابق فیڈرل بورڈ امسال میٹرک کے سیکنڈ اینول میں ایمپروفمنٹ اور سپلیمنٹری امتحانات کی ماہانہ فیس میں 25 فیصد رعایت دی جائے گی۔ اسی رعایتی پیکج سے نویں اور دسویں جماعت کے طلباء بھی استفادہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

# راولپنڈی، کشمیر کے حق میں طلبہ کا احتجاج، پولیس کا دھاوا، 150 سے زائد گرفتار

**ایک نوجوان نے کشمیر میں ہونے والے مبینہ ظلم کے خلاف خطاب شروع کیا تو پولیس اہلکار اس پر ٹوٹ پڑے**

**احتجاجی شرکا نے پولیس کارروائی، مبینہ تشدد اور گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے تمام گرفتار افراد کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا**

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) کشمیر میں مبینہ ریاستی دہشت گردی کے خلاف آج راولپنڈی میں طلبہ کی جانب سے احتجاج کی کال دی گئی تھی، جس کی حمایت جمعیت علمائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

## لیاقت بلوچ کی جمعیت طلبہ کے کارکنان کی گرفتاریوں کی مذمت

**آزاد کشمیر میں خون خرابہ سے حالات مزید خراب ہونگے، نائب امیر جماعت اسلامی**

لاہور (نمائندہ شہرنامہ) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے راولپنڈی اور اسلام آباد میں اسلامی جمعیت طلبہ کے ذمہ داران اور کارکنان کی گرفتاریوں اور پولیس چھاپوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک جمہوری معاشرے میں ہر شہری اور ہر تنظیم کو پرامن احتجاج کا آئینی و جمہوری حق حاصل ہے، جسے طاقت کے ذریعے سلب نہیں کیا جا سکتا۔ منصورہ سے جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ اسلامی جمعیت طلبہ نے آزاد کشمیر کی موجودہ صورتحال کے پرامن حل کے لیے راولپنڈی اور اسلام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

## کشمیری شناختی کارڈ رکھنے والوں کو گھسیٹ کر قیدی وین میں ڈالا گیا

**پولیس اہلکار مبینہ طور پر کشمیری شناختی کارڈ چیک کر رہے تھے، عینی شاہدین**

راولپنڈی (اسٹاف رپورٹر): لیاقت باغ، مری روڈ پر کشمیریوں کے حق میں ہونے والے احتجاج کے دوران عینی شاہدین نے الزام عائد کیا کہ مبینہ طور پر کشمیری شناختی کارڈ رکھنے والے متعدد افراد کو نشانہ بنایا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق پولیس اہلکار مبینہ طور پر کشمیری شناختی کارڈ چیک کر رہے تھے اور جن افراد کے پاس کشمیر کا شناختی کارڈ موجود تھا، انہیں زبردستی پکڑ کر پریز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

## جماعت اسلامی راولپنڈی کے رہنماؤں کا گرفتار طلبہ کی رہائی کا مطالبہ

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی سٹی ڈسٹرکٹ راولپنڈی سید عارف شیرازی، جنرل سیکرٹری عثمان آکاش اور دیگر عہدیداران نے راولپنڈی مری روڈ پر اسلامی جمعیت طلبہ کے پرامن مظاہرین پر پولیس کے بلاجواز تشدد اور گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے گرفتار طلبہ کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے ایک مشترکہ بیان میں جماعت اسلامی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ اسلامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

## بپھرے پولیس اہلکاروں کا شہرنامہ بیورو چیف سردار وقار پر تشدد

**ویڈیو بنانے پر موبائل فون چھیننے کی کوشش دیگر صحافیوں کی مداخلت پر چھوڑ دیا**

**قانون کے محافظوں کا یہ رویہ آزادیٔ صحافت کیلئے تشویشناک، صحافتی حلقے**

راولپنڈی (اسٹاف رپورٹر): لیاقت باغ، مری روڈ پر کشمیریوں کے حق میں ہونے والے احتجاج کے دوران عینی شاہدین کے مطابق مبینہ طور پر خواتین کو گرفتار کر کے مرد پولیس اہلکار پولیس گاڑیوں میں منتقل کر رہے تھے۔ اسی دوران جب شہرنامہ کے بیورو چیف سردار وقار احمد نے واقعے کی ویڈیو ریکارڈ کرنا شروع کی تو مبینہ طور پر پولیس اہلکاروں نے ان کا موبائل فون چھیننے کی کوشش کی۔ عینی شاہدین کے مطابق صحافی کو مبینہ طور پر تھپڑوں اور گھونسوں کا نشانہ بنایا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

## رضا احمد شاہ کی سردار وقار پر پولیس تشدد کی شدید مذمت

**صحافیوں کو فرائض کی انجام دہی سے روکنا اور تشدد کرنا آزادیٔ صحافت پر حملہ**

**ذمہ داروں کیخلاف شفاف تحقیقات کر کے کارروائی کی جائے، رہنما جماعت اسلامی**

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) نائب امیر جماعت اسلامی راولپنڈی رضا احمد شاہ نے شہرنامہ نیوز کے سینئر رپورٹر سردار وقار احمد پر پنجاب پولیس کی جانب سے مبینہ تشدد اور انہیں قیدی وین میں زبردستی بٹھانے کی مبینہ کوشش کی شدید مذمت کی ہے۔ رضا احمد شاہ نے کہا کہ جب صحافی سچ اور حقائق عوام کے سامنے لاتے ہیں تو بعض عناصر کو یہ برداشت نہیں ہوتا اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

## اسلام آباد چیمبر میں بلڈ کانفرنس کا انعقاد

**خون کے عطیات کے فروغ، تھیلیسیمیا خاتمے کیلئے آگاہی پیدا کرنے پر زور**

**معاشرے میں رضاکارانہ خون عطیہ کرنے کے رجحان کو فروغ دینگے، شرکاء کا عزم**

اسلام آباد (نمائندہ۔شہرنامہ) بلڈ چین پاکستان کے زیر اہتمام سالانہ بلڈ کانفرنس کے دو روزہ ایونٹ کے پہلے روز کی تقریب اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی گورنر خیبر پختونخوا محترم فیصل کریم کنڈی تھے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

## توغر، دریائے میں نہانے والی 3 بچیاں ڈوب گئیں

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) توغر، دریائے سندھ (اباسین) میں نہاتے ہوئے تین بچیاں پانی میں ڈوب گئیں، ریسکیو 1122 کی امدادی سرگرمیاں، بچیوں کی تلاش کیلئے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن جاری، افسوسناک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

## اسلام آباد پولیس بھرتی میں میرٹ اور شفافیت اولین ترجیح، آئی جی

**سفارش، دباو یا غیر قانونی مداخلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی**

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) اسلام آباد پولیس کے جاری بھرتی عمل میں میرٹ اور شفافیت اولین ترجیح، آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی افسران کو میرٹ، شفافیت اور بہترین انتظامات یقینی بنانے کیلئے خصوصی ہدایت۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس میں جاری بھرتی عمل کے ابتدائی جسمانی ٹیسٹ انتہائی شفاف، منصفانہ اور میرٹ کی بنیاد پر جاری ہیں، آئی جی اسلام آباد سید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

## اسلام آباد پولیس کی بڑی کارروائیاں، 07 گروہ گرفتار

**ڈیڑھ کروڑ کا مال برآمد**

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) ایک ماہ میں 13 خطرناک ملزمان قانون کی گرفت میں، ڈیڑھ کروڑ روپے سے زائد مال مسروقہ اور اسلحہ برآمد، جبکہ 86 اشتہاری اور ریکارڈ یافتہ ملزمان بھی گرفتار، برآمد شدہ مال مسروقہ اصل مالکان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

## عالمی امن معاہدہ پاکستان کا بڑا کارنامہ ہے، پیر چراغ الدین شاہ

**فیلڈ مارشل، وزیراعظم، وزیر داخلہ، وزیر خارجہ نے دنیا کو جنگ سے بچا لیا**

**ملک میں قرآن وسنت لا کا عملی نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے، امیر تحریک اتحاد امت**

راولپنڈی (نمائندہ شہرنامہ) ممتاز عالم دین شیخ الحدیث والتفسیر مولانا پیر سید چراغ الدین شاہ مرکزی امیر تحریک اتحاد امت نے عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے عالمی امن معاہدہ میں پاکستان کا کردار مرکزی تھا، وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل حافظ سید عاصم منیر، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار، وزیر داخلہ سید محسن نقوی نے امریکہ ایران جنگ کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

## ایچ آئی وی کا پھیلاؤ، 37 افسران وملازمین شوکاز نوٹس

کراچی (آئی این پی) سندھ ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے تحت چلنے والے ولیکا اسپتال میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے معاملے پر سیسی نے 37 افسران وملازمین کو حتمی شوکاز نوٹس جاری کر دیئے۔ سیسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

## گوجرخان، حقیقی بھائی کو قتل کرنے والا ملزم گرفتار

**زیر حراست شخص کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا، ایس پی انعم شیر**

گوجرخان (بیورو رپورٹ) تھانہ گوجرخان پولیس کی کارروائی، چند روز قبل اپنے حقیقی بھائی کو قتل کرنے والا ملزم گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ گوجرخان پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چند روز قبل اپنے حقیقی بھائی کو قتل کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا، زیر حراست شخص نے گھریلو لڑائی جھگڑے پر فائرنگ کر کے اپنے بھائی کو قتل کر دیا تھا، زیر حراست شخص موقعہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

اسلام آباد ایکسپریس کے قریب گرین بیلٹ میں نوجوان والی بال کھیل رہے ہیں

## عالمی ورچوئل پینٹنگ مقابلہ، پاکستانی نوجوان ناصر شہزاد کی پہلی پوزیشن

**مقابلوں میں پچاس ممالک سے پینٹرز نے اپنی تخلیقات پیش کیں تھیں**

ایبٹ آباد (خصوصی رپورٹ) ایم زیڈ آرٹس اسٹوڈیو پاکستان کے زیرِ اہتمام منعقدہ تیسرے بین الاقوامی ورچوئل آرٹ کانٹیسٹ اینڈ ایگزیبیشن 2026 میں خیبر پختونخوا کے ضلع ایبٹ آباد سے تعلق رکھنے والے معروف مصور ناصر شہزاد نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن اپنے نام کر لی۔ مقابلے میں دنیا کے 50 ممالک سے تعلق رکھنے والے پینٹرز نے اپنی تخلیقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

# آئین، قانون، دستور کو تسلیم کرنیوالوں سے مذاکرات ہونے چاہئیں، طاہر اشرفی

**مزید دو چار سو وی آئی پیز پیدا کرنے کیلئے نئے صوبے بنائے جائیں تو اسکا عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، گورننس بہتر کریں**

**جب گرم ہوا کا جھونکا چلتا ہے تو طاہر اشرفی اور اسکی جماعت نظر آتی ہے، چیئرمین علما کونسل کی پریس کانفرنس**

لاہور (آئی این پی) چیئرمین پاکستان علما کونسل حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے کہا ہے کہ پاکستان کے آئین، قانون اور دستور کو تسلیم کرنے والوں سے ہر حال میں مذاکرات ہونے چاہئیں، تاہم جو آئین اور قانون کو نہیں مانتے، انہیں کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا، انہوں نے نئے صوبوں کی تجویز پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر صرف مزید دو سو یا چار سو وی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

## مزدوروں کی خوشحالی کیلئے منظم اور مسلسل جدوجہد ناگزیر، شمس سواتی

**قیادت کو صرف مزدور کاز کے لیے کام کرنا چاہیے، میاں شکور کا نشست سے خطاب**

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) نیشنل لیبر فیڈریشن پاکستان کے صدر شمس الرحمن سواتی اور سابق صدر الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان میاں عبدالشکور نے کہا کہ ایک مضبوط، منظم، باصلاحیت اور باکردار تنظیم ہی مزدوروں کے مسائل کا موثر حل پیش کر سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

## بھارتی مظاہرین پر پیلٹ گن چلانے کے شواہد موجود

لندن (آئی این پی) برطانوی نشریاتی ادارے نے اپنی ایک تحقیقاتی رپورٹ میں کہا ہے کہ گزشتہ ماہ نئی دہلی میں کاکروچ جنتا پارٹی کے احتجاج کے دوران بھارتی پولیس کی جانب سے پیلٹ گن استعمال کیے جانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

## تھانہ کراچی کمپنی، گھروں میں چوریاں کرنیوالا ملزم گرفتار

**ملزم سے لاکھوں روپے مالیت کا مالِ مسروقہ برآمد، مقدمہ درج**

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) تھانہ کراچی کمپنی پولیس نے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے گھریلو چوری کی واردات میں ملوث ملزم کو گرفتار کر کے لاکھوں روپے مالیت کا مالِ مسروقہ برآمد کر لیا ہے۔ اسلام آباد پولیس کی جانب سے شہر کو محفوظ بنانے کی مسلسل مہم جاری ہے۔ اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) تھانہ کراچی کمپنی پولیس نے گھر میں چوری کی واردات کا سراغ لگاتے ہوئے ملزم عبدالرحمن کو گرفتار کیا اور تقریباً 86 لاکھ روپے مالیت کا سو فیصد مسروقہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

# آزاد کشمیر الیکشن، ڈی سی راولپنڈی کا پولنگ سٹیشن کا دورہ، پرامن انتخابی عمل پر اطمینان

**عزاداروں کی سہولت، امن وامان اور بلاتعطل انتظامات ہر صورت یقینی بنائے جائیں، ندیم ناصر کی متعلقہ افسران کو ہدایت**

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے سی پی او راولپنڈی حسن مشتاق سکھیرا کے ہمراہ چہلم حضرت امام حسینؓ کے سلسلے میں نکالے جانے والے جلوسوں کے روٹس اور اہم مقامات کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

اسلام آباد، ایک کم عمر بچہ ریڑھی پر مکئی کے دانے بھون رہا ہے

## سی ڈی اے مزدور یونین کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرہ کل ہوگا

**ڈائریکٹوریٹس کی نجکاری شہریوں اور ملازمین دونوں کیساتھ ناانصافی، قائدین**

اسلام آباد (پ ر) سی ڈی اے مزدور یونین (سی بی اے) کے زیر اہتمام سینی ٹیشن سمیت دیگر ڈائریکٹوریٹس کی نجکاری اور ہزاروں محنت کشوں کے معاشی قتل کے خلاف احتجاجی مظاہرہ مورخہ 4 اگست بروز منگل بوقت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

## پاکستانی نوجوان اقبال کے شاہین ہیں کاکروچ نہیں، حنیف مغل

**نوجوانوں کی آواز سنی جائے، اختلافِ رائے کا احترام کیا جائے**

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) چیرمین پاکستان تحریک شاد باد ڈاکٹر محمد حنیف مغل نے کہا ہے کہ پاکستانی نوجوان اقبال کے شاہین ہیں کاکروچ نہیں پاکستانی نوجوانوں کے لیے کاکروچ کا لقب استعمال کرنا پاکستانی نوجوانوں کی توہین ہے، اپنے حقوق کے لیے نوجوان بلکہ تمام عوام کو اپنی آواز کو بلند کرنا ضروری ہے، پاکستان تحریک شاد باد نے ہمیشہ پاکستانی عوام کے حقوق کے لیے نہ صرف آواز بلند کی ہے بلکہ عملی جدوجہد بھی کی ہے، پاکستان میں نوجوانوں کی مزاحمتی سیاست اور عوامی احتجاج کی ایک اہم مثال 2019 میں سامنے آئی، جب عمران خان کی حکومت کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

راولپنڈی، ڈاکٹر حنیف مغل کا جلسہ کے بعد مہمانوں کے ساتھ گروپ فوٹو

## گرجا گھروں میں دعائیہ تقریبات پنجاب بھر میں سکیورٹی ہائی الرٹ

لاہور (آئی این پی) لاہور سمیت پنجاب بھر کے گرجا گھروں میں منعقد ہونیوالی دعائیہ تقریبات کے پیش نظر پنجاب پولیس کو ہائی الرٹ کر دیا گیا۔ انسپکٹر جنرل (آئی جی) پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے آر پی اوز، ڈی پی اوز اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

## انسانوں کی بھلائی کیلئے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، حنیف مغل

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) ڈاکٹر محمد حنیف مغل چیئرمین پاکستان تحریک شاد باد نے کہا ہے کہ حقوق اللہ سے زیادہ ضروری حقوق العباد ہے اور جب ہم رب العزت کے بندوں کی خدمت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہوتا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

## 16 سالہ لڑکے سے بدفعلی کرنیوالے 2 ملزم گرفتار

**شہری کی درخواست پر مقدمہ درج لڑکے کا میڈیکل پراسس کروا لیا گیا**

گوجرخان (بیورو رپورٹ) تھانہ مندرہ پولیس کی کارروائی، 16 سالہ لڑکے سے زیادتی کرنے والے دو افراد گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ مندرہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 16 سالہ لڑکے سے زیادتی کرنے والے دو افراد کو گرفتار کر لیا، مدعی مقدمہ کے مطابق زیر حراست افراد نے اس کے بیٹے سے زیادتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

## گڈ گورننس اور نئے صوبوں کی بازگشت

**غیر معمولی حجم کی وجہ حکمرانی کا نظام اپنی بساط سے زیادہ پھیل چکا ہے**

**حکمرانوں کی ترجیحات اور رہیں اور عوامی مطالبات اور ترقی کے تقاضے کچھ اور!**

### رختِ سفر — بشارت کھوکھر

ملک میں گڈ گورننس اور نئے انتظامی یونٹس کی تشکیل کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ پچھلے کچھ عرصے میں اس حوالے سے سیاسی، عوامی اور رائے ساز حلقوں میں تواتر سے گفتگو ہوتی رہی اور نئے انتظامی یونٹس کی ضرورت واہمیت کا مقدمہ مؤثر طور پر سامنے آیا۔ صورتحال یہ ہے کہ اس وقت قومی سطح پر شاید ہی کسی دوسرے تصور کو اتنی توجہ حاصل ہوئی ہو جتنی کہ نئے انتظامی یونٹس کی تشکیل کے تصور کو حاصل ہے۔ عوام اور سیاسی حلقوں کو اس حقیقت کا اچھی طرح اندازہ ہے کہ ملک کے انتظامی خدو خال کو وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ ملک عزیز کے صوبوں کا غیر معمولی حجم اچھی حکمرانی کیلئے ایک بنیادی رکاوٹ رہا ہے۔ حکمرانی جتنی عوام کے قریب ہو گی اتنی ہی مؤثر اور نتیجہ خیز ہوگی، لیکن ہمارے ہاں چاروں صوبوں کا بے کراں پھیلاؤ اس میں مانع ہے جو حجم میں دنیا کے ڈیڑھ سو سے زائد ممالک سے بڑے ہیں۔ صوبوں کے غیر معمولی پھیلاؤ کی وجہ سے حکمرانی کا نظام اپنی بساط سے کہیں زیادہ پھیل چکا ہے غیر معمولی حجم کی وجہ حکمرانی کا نظام اپنی بساط سے زیادہ پھیل چکا ہے اور اسکے نتیجے میں مؤثر حکمرانی ناممکن ہو چکی ہے۔ ہمیں اس حقیقت کو تسلیم کرنا چاہیے اور عقل سلیم کا تقاضا بھی یہی ہے کہ بڑی ذمہ داریوں کی بہتر ادائیگی کیلئے انہیں تقسیم کیا جاتا ہے مگر ہماری سیاسی جماعتیں اس حقیقت کو سمجھنے ہے بڑی غلط فہمی کا شکار رہیں، اختیارات اور وسائل کو اپنے قبضہ میں رکھنے پر اصرار کیا اور تقسیم اختیارات پر آمادہ نہیں ہوئیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ سیاسی جماعتوں اور عوام میں ایک فاصلہ رہا۔ اختیارات اور وسائل پر قبضے کی ضد نے سیاسی جماعتوں کو عوامی وابستگی سے محروم رکھا۔ سیاسی جماعتوں نے صوبوں کو انتظامی بنیادوں پر چھوٹے یونٹس میں تقسیم کر دیا ہوتا اور ہر یونٹ اپنے آپ میں ایک صوبے کی طرح وسائل اور اختیارات کا حامل قرار پاتا تو یہ مسائل نہ ہوتے۔ عوامی، معاشی اور سماجی تقاضوں کو التوا میں ڈال کر سیاسی جماعتوں نے آبادی اور رقبے پر اپنی سیاسی پکڑ برقرار رکھی مگر بنیادی مطالبات کو ہمیشہ کیلئے سرد خانے میں نہیں ڈالا جا سکتا۔ انتظامی تقسیم اور وسائل کی منصفانہ منتقلی بھی اسی قسم کا جائز اور منطقی مطالبہ ہے۔ اس سلسلے میں لیت ولعل حکمرانی کے ابہام عوامی محرومیوں میں اضافے اور ملکی سطح پر عدم استحکام کا سبب بنے گا۔ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت صوبوں کو مالا مال کر دیا گیا مگر صوبائی عوام ان وسائل کی منصفانہ تقسیم سے محروم رہ گئے اسکا نتیجہ یہ ہے کہ صوبائی سطح پر محرومیوں میں اضافہ ہوا۔ حکمرانوں کی ترجیحات اور رہیں اور عوامی مطالبات اور ترقی کے تقاضے کچھ اور، اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت صوبوں کو وسائل مہیا کرنے کا منشا یہ تھا کہ اسکے ثمرات عوام تک منتقل ہوں گے مگر آج صوبوں میں افلاس، بے روزگاری، تعلیم اور صحت کی ابتر صورتحال یہ واضح کیے دیتی ہے کہ پچھلے سولہ برسوں میں صوبوں کو اضافی مالی وسائل فراہم کرنے کے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوئے۔ ہمارے ملک میں اچھی حکمرانی بدستور سب سے بڑا سوال ہے۔ ملکی آبادی میں نوجوانوں کی اکثریت ہے مگر انکی ترقی کے لئے وسائل دستیاب نہیں۔ اس محرومی نے صرف آج کی نسل کو ہی نہیں آنیوالی نسلوں کو اور پاکستان کے مستقبل کو بھی داؤ پر لگا دیا ہے۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ اس خود فراموشی کو مزید طاری رکھیں اور غیر پیداواری اور اصراف پر مبنی سیاسی منصوبوں کو ترقی کی علامت فرض کر کے اسی محویت میں رہیں۔ یہ ملک کے نوجوان کی نبض پر ہاتھ رکھنے، اسکے دل کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

## اسلام آباد نان بائی ایسوسی ایشن کی اہم میٹنگ

**صدر عارف نے معذوری ظاہر کرتے ہوئے استعفیٰ دے دیا**

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) اسلام آباد مرکزی باڈی جنرل نان بھائی ایسوسی ایشن کی ہنگامی میٹنگ کا انعقاد آئی ٹین فیصل کریم عباسی کے پاس کیا گیا جس میں اہم تنظیمی امور پر ردو بدل کی گئی ایک سال کیلئے منتخب صدر عارف نے معذوری ظاہر کرتے ہوئے استعفیٰ دے دیا آئندہ چند دنوں میں تنظیم کا صدر منتخب کر دیا جائے گا میٹنگ میں سردار توسیر عارف مظلوم مغل، تنویر، جہانگیر عباسی اور دیگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

## فیصل ندیم سرائیکی جرنلسٹس فورم کے سیکرٹری اطلاعات مقرر

**امید ہے صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے میڈیا سرگرمیوں کو مزید موثر بنائینگے، نوٹیفکیشن**

گوجرخان (بیورو رپورٹ) سرائیکی جرنلسٹس فورم پاکستان نے محمد فیصل ندیم کو سیکرٹری اطلاعات مقرر کر دیا، صدر یاور عباس بخاری کی منظوری سے تقرری، صحافتی خدمات اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے اعتراف پر اہم ذمہ داری سونپی گئی، نومنتخب سیکرٹری اطلاعات محمد فیصل ندیم کا فورم کی سرگرمیوں، صحافی برادری کے حقوق اور ویب کے مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کرنے کا عزم تفصیلات کے مطابق سرائیکی جرنلسٹس فورم پاکستان نے روزنامہ عوامی للکار راولپنڈی کے ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم کو فورم کا سیکرٹری اطلاعات مقرر کر دیا۔ اس حوالے سے صدر سرائیکی جرنلسٹس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

## راولپنڈی پولیس کے نئے ریکروٹس شدید ذہنی کرب میں مبتلا

**ڈیوٹی بھی دینے کے باوجود اہلکاروں کو 10 ماہ سے تنخواہ نہیں دی گئی**

**انکوائری چل رہی ہے اور بھرتی مشکوک ہے، اکاونٹس برانچ کا موقف**

راولپنڈی (نمائندہ شہرنامہ) راولپنڈی اور چکوال پولیس میں 10 ماہ قبل بھرتی ہونے والے نئے کانسٹیبلان سخت مالی بحران اور شدید ذہنی کرب کا شکار ہو گئے۔ 9 ماہ پولیس لائنز میں دن رات ڈیوٹی دینے اور اب باقاعدہ ٹریننگ حاصل کرنے کے باوجود اہلکاروں کو پچھلے 10 ماہ سے ایک روپیہ تنخواہ نہیں دی گئی۔ نئے ریکروٹس نے 9 ماہ تک راولپنڈی پولیس لائنز میں ہر قسم کی ڈیوٹی نبھائی اور اب 1 ماہ سے سرکاری سینٹرز میں ٹریننگ کر رہے ہیں، لیکن تنخواہ کے نام پر صرف آسرا دیا جا رہا ہے۔ ذرائع اہلکاروں کا کہنا ہے کہ جب بھی اکاونٹ برانچ جائیں تو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)


## شہرنامہ SHEHAR NAMA Islamabad اسلام آباد

## شکایات سیل

★ آپ کہیں کرپشن دیکھتے ہیں اسے ختم کرنا چاہتے ہیں

★ آپ بے گناہ ہیں اور آپ کو کسی جھوٹے مقدمے میں ملوث کیا جا رہا ہے۔

★ آپ کا کوئی جائز مسئلہ ہے لیکن اس کے لیے کوئی رشوت مانگتا ہے

★ آپ کا حق تلف کیا گیا

★ آپ کو کہیں خواہ مخواہ بلیک میل کیا جا رہا ہے

★ آپ کیساتھ کسی قسم کی زیادتی کی گئی ہے اور اسکا ازالہ چاہتے ہیں

★ آپ آگر قبضہ گروپ کی چیرہ دستی کا شکار ہیں

★ آپ کی رقم دھوکہ دہی سے لوٹ لی گئی ہے

★ آپ کسی سرکاری ادارے یا اہلکار کے ناجائز دباؤ کا شکار ہیں

★ یا آپ کے ساتھ آپ کی نظر میں کوئی پریشان کن یا نقصان دہ مسئلہ موجود ہے۔

تو ہم سے رابطہ کریں۔

سکندر اعظم
انچارج انویسٹی گیشن اینڈ شکایات
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Email:sheharnama@gmail.com
0333-5196088 051-2240356



## E-TENDER NOTICE NO. P-48/2026

PRAL

**RENOVATION, INTERIOR FIT-OUT, FURNITURE & FIXTURES, AND ALLIED WORKS FOR PRAL NEW HEAD OFFICE BUILDING ON TURNKEY BASIS**

PRAL invites electronic bids for the Renovation of PRAL Head Office.

2. Bidding Documents are available on EPADS at **https://epads.gov.pk** & **https:// epms.ppra.gov.pk**.
3. Electronic proposals must be submitted through EPADS 2.0 by **17 August 2026, 15:00 Hours.** Bids will be opened on the same day at **15:30 Hours.**
4. Notification of the GRC constituted in terms of Rule-48 of Public Procurement Rules, 2004 is provided on procuring agency's website **pral.com.pk**

URAAN PAKISTAN

**Procurement Cell, PRAL**
Galaxy Business Centre, 2nd Floor, Plot # 266-B,
Street # 9, Sector I-9/3, Islamabad – Pakistan.
Phone: (+92) 51-9259353 Mobile: 03008301934

PID(I)969/26